



سلاہ کتب و رسمہ پر مشتمل تعلیمات
سرکار نظام الملک آصف جاہ خداداد سلطنت

مَنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

معہ فرہنگ

الجزء الثالث

2190

لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرْعَةً وَمِنْهَا جَا

هَرَامٌ

وَمِنْهَا جُ الْعَرَبِيَّةُ

الجزء الثالث

للطبعة الخامسة

للسيد نبي الحيد رآبادی

استاذ اللغة العربية بالجامة العثمانية سابقا

قررت وزارة المعارف الدكية لمدارسها الثانوية (السفلى)

(٠٠٠)

الطبعة الرابعة

خصوصیات

- (۱) اس جزء میں مونث فعل اور ثلانی مجرد کے مثال اور اجوف افعال و بحر متینہ کے استعمال کئے گئے ہیں۔
- (۲) افعال پر غیر ضروری اعراب قصداً نہیں لگایا گیا تا کہ طلبہ کو عربی عبارت یعنی اعراب کے پڑھنے کی عادت ہو۔
- (۳) تقریباً ۲۲ فی صد قرآن مجید کے الفاظ یا ان کے مادے استعمال کئے گئے ہیں عربی متن اور اردو تمرنیوں میں مختلف قرآنی آیتوں کو استعمال کیا گیا ہے جو تقریباً ربع جزء ہیں۔
- (۴) سابقہ اجزاء کی طرح جدید الفاظ کے تناسب کا لحاظ رکھا گیا ہے کسی درس میں ۱۲ سے زیادہ نئے الفاظ استعمال نہیں کئے گئے۔
- (۵) جمع مذکر و مونث سالم کو استعمال کیا گیا ہے لیکن ایک نئے آسان طریقہ پر۔
- (۶) نئے الفاظ کئی فرہنگ اردو معنوں کے ساتھ دی گئی ہے، ہما، میں جو نیا لفظ جمع ہے اس کا واحد بھی بتایا گیا ہے، اسی طرح واحد کی جمع بھی اکثر بتائی گئی ہے اور افعال میں ماضی و واحد مذکر غائبہ دی گئی ہے۔

(۷) اردو تمرنیوں میں جہاں جہاں طلبہ کے لئے ترجمہ کی دشواری

محسوس کی گئی، وہاں سہولت کے لئے قوسین میں مناسب کلمہ
یا صلہ لکھا یا گیا ہے

(۸) ماضی اور مضارع کے صیغوں کے باہمی تباہی کی ترتیبیں بھی
دی گئی ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) اس جز میں خاص اسماء کو عارضی طور پر ساکن کرنے کی بجائے
حرکت دے دی گئی ہے۔ لیکن طلبہ کو ایسے اسموں کے اعراب کی
طرف سر درست متوجہ کیا جائے۔

(۲) جمع مذکر سالم، بعض عربی اسماء کی ایک خاص شکل اور اصلی
حالت ہوتی ہے اور وہ ایسی شکل اور حالت پر اس وقت تک
رہتے ہیں جب تک کہ کوئی بدلنے والا کلمہ نہ آئے۔ ان میں سے
ایک حقیقی مذکر کی جمع ہے (اسم صفت کی نہ کہ جائداد کی) مثلاً
کَاتِبٌ کی جمع کا تَبُونَ، مَطْلُوبٌ کی جمع مَطْلُوبُونَ
اس جمع کے آخر ، ہو گا اور یہی شکل کسی موثر (عامل)
کے آنے تک رہے گی۔ تبدیلی کی صورت میں خواہ وہ
کسی موثر سے ہو (زیر دینے والا ہو یا زیر) یا ایسے

رز بردینے والا ہو یا زبردینے والا) یا ایسے موقف میں ہو جہاں تبدیلی ضروری ہے جیسے حال، مفعول، تمیز وغیرہ وکن بدل کریں، ہو جائے گا، جیسے کاتبوں سے کاتبین مطلوبوں سے مطلوبین۔ اس امر کا خیال رکھا جائے کہ ٹرکے کہیں رحل کی حج رحلوں نہ بنالیں۔ حالت رخی، لفظی یا جری کے بیان کرنے کی یہاں ضرورت نہیں۔

(۳) جمع مکسر۔ جمع مکسر کے بنانے کا کوئی کلیہ قاعدہ عربی میں نہیں ہے، جماعت پنجم کے طالب علم کو اس کے پورے اوزان رٹانا مناسب نہیں، اس لئے مسر دست بہتر ہوگا کہ اساتذہ چند کثیر الاستعمال اوزان ذہن نشین کرائیں اور وقتاً فوقتاً طلبہ سے الفاظ کی جمع اور واحد پوچھتے رہیں۔ آئندہ اجراء میں جب طلبہ میں تلاقی اور رباعی پہنچانے کی کافی صلاحیت پیدا ہو جائے گی تو جمع مکسر کے اوزان کو اغلب کلیوں کے تحت بیان کیا جائے گا۔

(۴) جمع مؤنث سالم۔ کتاب میں کاتب کی جمع کاتبوں اور کاتبہ کی جمع کاتبات بیان کی گئی ہے اور اس کی مشتق بھی کافی کرائی گئی ہے اور اس کی مشتق بھی کافی کرائی گئی ہے۔ ایسی جمع کو طلبہ دیگر اسموں کی طرح حرکات حسب موقع خود دے لیں گے۔ لیکن جب وہ زیر دینے لگیں تو اس وقت صرف اس قدر کہا جائے

کہ ایسی جمع مونث کو جس کے آخر، ات، ہو جب کبھی زیر دینے کی صورت آئے تو زیر ہی دیا جائے۔

(۵) مونث سماعی کو واضح کیا جائے اور ایسے مونث اسماء کو زیادہ استعمال کرایا جائے تاکہ کافی مشق ہو۔

(۶) مثال واومی میں ہر دست یہ بتایا جائے کہ جس فعل کے شروع میں واؤ ہو وہ مضارع معروف میں اکثر گر جاتا ہے جیسے وَجَدَ سے يَجِدُ وغیرہ

(۷) اسی طرح اجوف کے متعلق بھی یہ بتایا جائے کہ جس تین حرفی فعل کے بیچ میں و، یا ی، ہو ان کے صیغے اصلی شکل میں نہیں رہتے بلکہ ان میں تھوڑی سی تبدیلی ہو جاتی ہے اور ان کی ماضی اور مضارع کے صیغے بصورت و. قَالَ يَقُولُ اور بصورت ی. يَبِيعُ کے وزن پر آتے ہیں، گویا یہ درمیان میں ہوتے ہیں اور ی رکھنے والے افعال کے سانچے ہیں ان میں اس قسم کے افعال ڈھائی لے جائیں۔

(۸) اجوف افعال کے امر و نہی میں یہ بتایا جائے کہ مضارع کے صیغوں مثلاً تَقُولُ اور تَبِيعُ سے علامت مضارع کے صیغوں مثلاً تَقُولُ اور تَبِيعُ سے علامت مضارع نکالتے ہی اھرقُولُ اور بِيْعُ ہو جائے گا۔ چونکہ لفظ پڑھا جاسکتا ہے

اس لئے ہمزہ کی ضرورت نہیں۔ اب چونکہ عربی زبان میں دو ساکن نہیں مل سکتے اس لئے ایک گر جائے گا چاہے وہ 'ہ' یا 'ی' جو کمزور ہیں یا دوسرے نغٹوں میں حروف علت ہیں۔ اس طرح قُلْ اور بَحْ امر میں اور لَا تَقْتُلْ اور لَا تَبْغِ ہی میں کہیں گے حکم دینے میں چونکہ آواز کا دباؤ آخری حرف پر ہی رہتا ہے اس لئے وہ فطرۃ ساکن ہی ہوگا اس طرف توجہ دلانے کی چٹاں ضرورت نہیں۔

(۹) مناسب ہوگا ابھی سے طلبہ کو پیش اور واؤ زبر اور الف زیر اور یاؤ کی باہمی مناسبتوں سے مانوس کرایا جائے۔ یعنی یہ بتایا جائے کہ پیش زبر اور زیر کو کھینچ کر پڑھنے سے واؤ الف اور یاؤ علی الترتیب پیدا ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) آخر کے ساکن حروف کو دوسرے کلمے سے ملانے کے لئے زیر لگانے کے اصول کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جائے اور ایسے عارضی زیر والے حروف کی حرکت کے متعلق اساتذہ طلبہ سے پوچھتے رہیں۔

(۱۱) اُس منادوی معروفہ کے متعلق جن پر اَل نہ ہو، کہا جائے کہ اس پر ایک ہی پیش آتا ہے تین نہیں آتی،

(۱۲) کَوْن :- اس فعل کو بلا اظہار جز استعمال کیا گیا ہے اور وہ بھی کتاب کے آخری درجوں میں مقصد یہ ہے کہ پہلے اس فعل صیغہ ذہن نشین ہو جائیں اور پھر اس

کا اثر (عمل) بتایا جائے۔ دونوں کو ساتھ ساتھ بتانا

مناسب نہیں۔

(۱۳) تمرینوں میں لفظ 'بعض' کے لئے اگر طلبہ اردو اور انگریزی کی طرح فعل جمع لکھیں تو اساتذہ اس کی تقلید نہ کریں۔ بعض کا مفہوم جمع کا ہے، اگرچہ عربی میں اس کے لئے اکثر فعل واحد استعمال ہوتا ہے۔

(۱۴) بعض کثیر الاستعمال فعل ایسے ہیں جو صلات کے لحاظ سے مبتدئوں کے لئے مشکل ہیں مثلاً 'ظلم'، 'رحمہ'، 'صحب'، 'شهد'، 'حسد' وغیرہ جو عموماً بغیر صلات کے آتے ہیں، فعل 'حذر' کا صلہ فطرۃ طلبہ من استعمال کریں گے تو اس کی تغلیط نہ کی جائے وہ غلط نہیں ہے۔ بلکہ اسی میں ان کی سہولت ہے۔ اور قال 'شغل'، 'رغب' وغیرہ کے مخصوص صلات ل، ب، عن یا قی ہیں۔ ان کے متعلق طلب سے بار بار پوچھتے اور استعمال کراتے رہیں، خصوصاً فعل 'قول' کے متعلق جو زیادہ استعمال میں آتا ہے۔

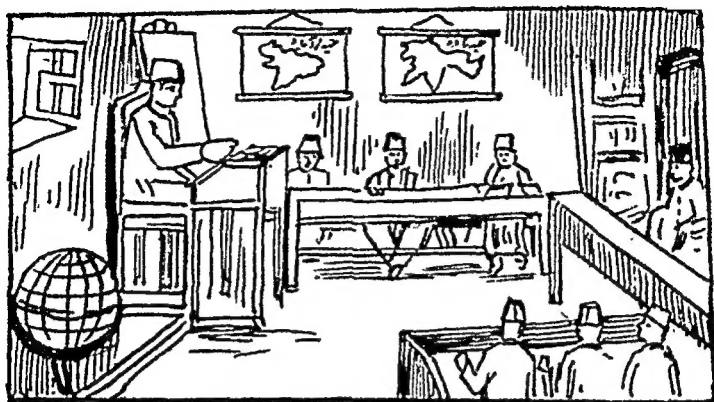
(۱۵) اساتذہ حسب دستور (سروست) اصطلاحوں سے گریز کریں طلبہ کا معیار بلند ہونے کے بعد بہت جلد تمام اصطلاحات لغوی تحلیل کے ذریعہ باسانی سمجھائی جاسکتی ہیں۔

(۱۶) اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اس جز کے معینہ و مستعملہ قواعد کی

حد تک ہی تعلیم دیں، مزید قواعد بتانے کی تکلیف گوارا نہ کریں، وہ تمام قواعد جو پڑھنے اور لکھنے کے لئے ضروری ہیں بتدریج مناسب وقت پر سکھائے جائیں گے، عجلت مناسب نہیں دے! کتاب کے آخر میں سوالات کی عام ترین دی گئی ہے جو ان ہی قواعد پر مشتمل ہے جو اس کتاب میں استعمال کئے گئے ہیں۔ تاکہ عربی میں سوچنا اور جواب دینا آئے اور اس طرح قواعد اچھی طرح طلبہ کے ذہن نشین ہو جائیں، تمرین میں روزمرہ بول چال کے ساتھ ساتھ اخلاق و آداب کا بھی کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔

(۱۸) امثال (خصوصاً مختصر) اور منتخب اخلاقی و قومی اشعار یاد دلائے جائیں۔

(۱۹) یہ بتایا جائے کہ وقت یا جگہ کے معنی والے کلموں کو اگر وہ فعل (ظاہر یا پوشیدہ) کے ساتھ ہوں اور ان سے پہلے کوئی زیر دینے والا کلمہ نہ ہو، تو زبر لگایا جائے گا مثلاً 'وَفَعِلَ آلَان' قرأت صباحاً استحاثی یوم السبت سفرد عذاً وغیرہ



هذه حجرة الدرس

الأستاذ جلس فيها على الكرسي، والتلاميذ جلسوا
على المقاعد، فيها سبورة يكتب عليها الأستاذ بالطباشير
عند الضرورة والتلاميذ ينظرون إليها الأستاذ أقرأ
العريف بقراءة الدرس فنهض العريف وقرأ الدرس
الجديد وهو واقف.

(ثم سأله) الأستاذ: أفهمت الدرس؟

العريف: نعم، فهمت يا سيدي!

(سأل التلاميذ) الأستاذ: أفهتكم الدرس أيضاً؟
التلاميذ: نعم، فهمنا جيداً

الاستاذ: هل تحفظونه ؟

التلاميذ: نعم، نحفظه، وفي أثناء الدرس ضحك تلميذ
فغضب الأستاذ عليه وسأله لماذا ضحكك ؟ ألا تعلم
أن هذه حجرة الدرس ؟ فأخرج منها الآن ثم نصح
جميع التلاميذ أيها التلاميذ! هذه حجرة الدرس
فاجلسوا فيها بالآداب واسكتوا ولا تضحكوا واحذرو
المحادثة وإلا فاعلموا أنني أعذب عليكم، ألا تعلمون
أن الآداب زينة المرء

أسئلة :- أين السبورة ؟ مالومها ؟ من يكتب عليها ؟ أين جلس
الأستاذ والتلاميذ ؟ من قرأ الدرس ؟ أفهم التلاميذ الدرس ؟
لماذا غضب الأستاذ ؟ بماذا نصيح ؟ أضحك التلميذ في الصف ؟
ماهي زينة المرء ؟ أضحكت في أثناء الدرس ؟ أتسكت عند الدرس ؟
أضحك في الصلوة ؟

ترجمہ کرو۔ بورڈ کا رنگ کالا ہے استاد اس پر چاک سے لکھتے ہیں
ڑکے بھی کبھی وقفہ (انسرول) میں اس پر لکھتے ہیں، وہ بچوں

پر سمیٹتے ہیں۔ بورڈ اسٹاذ کے پیچھے ہے، جماعت میں نظام الادقا
 لٹکا ہوا ہے، ٹرکوباسبق کے وقت خاموش رہو ورنہ جان لو کہ استاد
 تم پر غصہ ہوں گے۔ استاذ تم کو نصیحت کرتے ہیں، نصیحت سنو
 اور اس پر عمل کرو، اس میں تمہارے لئے بھلائی ہے۔ موم و رک
 ہر روز کرو (کتب) (مودب) ٹرکوباسبق کے وقت گفتگو سے
 بچنا (حذر) ہے۔ نماز میں مت منہو۔ نماز مسلم کی علامت ہے
 اس کے بغیر اسلام کا تصور محال ہے، ہم نے دین کا مغز چھوڑ دیا
 اور اس کا پوست لے لیا، ہم میں دینداری (دیانتہ) نہیں ہے

تمرین ۱

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ، اُذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ، كُلٌّ مِنْ عِنْدِ
 رَبِّنَا، لَهُ كُلُّ شَيْءٍ، اِنَّ اللَّهَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ، لَيْسَ
 كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ، الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ، اِنَّ وَعْدَ
 اللَّهِ حَقٌّ، لِيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلِكُمْ، وَاللَّهُ اَعْلَمُ، اِنَّ اللَّهَ عِنْدَ
 اَجْرٍ عَظِيمٍ، فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، لِمَنِ الْمُلْكُ
 الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، اللَّهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 اِلهٌ مَّعَ اللَّهِ، يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ، اَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ؟

تبرين ۲

الحمد لله الله خلقنا في بيت مسلم، ديننا اسلام وهو
خير دين عندنا في العالم ولكن لا يثبت هذا من احوالنا
لا نتاثر كنا لله واخذنا نقشوه - اكثرنا لا يعلمون احكامه
وما في اعما لهم خلوص، ينصحون الناس ولكن لا يعملون
بانفسهم - فلماذا ما في قولهم من اثر، يطلبون الشهرة
والعزة بين الناس ظاهرهم جميل وباطنهم قبيح
ما فيهم حب بدنيهم ولا بنيتهم جدتهم وحبهم للمال
مقصد هم طعام لذينة ولباس جميل، يعلمون ان
الموت حق ولكن لا يذكرونه ولا يحذرون الذنوب،
وهم في غفلة عن الآخرة - وان الآخرة هي دار القرار.

٢٥٢ رس

(ماضى مؤنث غائب)

تَهَضَّتْ ، ذَهَبَتْ ، تَصَحَّحْتُ ، كَتَبْتُ ، عَبَدْتُ
تَهْضُنَ ، ذَهَيْتَ ، تَصَحُّنَ ، كَتَبْنَ ، عَبَدْنَ .

سعيدة تهَضَّتْ مِنَ التَّوَم صَبَاحاً وَعَبَدَتْ اللَّهَ وَ
ذَهَبَتْ إِلَى الْمَطْبَخِ وَطَبَخَتِ الطَّعَامَ وَبَنَاتُهَا أَيْضاً
تَهْضُنَ مَعَهَا وَعَبَدْنَ اللَّهَ وَقَرَأْنَ الْقُرْآنَ وَحَفِظْنَ
الدَّرُوسَ ثُمَّ عَمِلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ وَبَعْدَ الْفُطُورِ لَبِسْنَ
ثِيَاباً نَظِيفَةً لَانَاخِرَةَ وَذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي
قَرْبِهَا وَدَخَلْنَ الدَّرَجَةَ وَجَلَسْنَ فِيهَا بِأَدْبِ
مَا نَظَرَتْ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ حِينَ الدَّرْسِ يَمِيناً وَآخَرَةً
مُحَلِّسَتَهُنَّ مَدَحَتَهُنَّ فَأَنْهَتْ كَتَبْنَ فُرُوضَ الْمَدْرَسَةِ
بِحَسَنَةٍ وَفَرِحَتْ بِعَمَلِهِنَّ فِيهِنَّ حَيَاءٌ وَالْحَيَاءُ مِنَ الْهَيَّاجِ

وما سالن والدھن لباسا فاخرا اوغذاء لذینا او ما رغبین
 الی السینما و ما ترکن الادب فی حال من الاحوال فما غَضِبْتُ
 عَلَیْھِمْ اُمُّھُنَّ قَطُّ بَلْ فَرِحْتُ دَائِمًا، وکلّ ولخذ فی

البتّ و فی المدرستہ مسرور و بخلقھنّ فعلى هو لاء
 البنات رحمة الله انه جعلھنّ من البنات الطّیّبات
 اسئلہ :- متى نهضت الام ؟ ماذا فعلت فی المطبخ
 متى نهضت البنات ؟ هل عبدن الله ؟ کیف خلقھنّ
 هل فیھنّ حیاء ؟ اُغضبت علیھنّ الام ؟ اُغضبت علیھنّ
 المعلّمة ؟ اھنّ طیبّات ؟ اُیفرح اخوانھن بخلقھن ؟
 اُطبخن الطعام مع اُمھن ؟ اُرغبن الی السینما ؟ اُرغبن
 الی لباس جمیل ؟

ترجمہ کرو

(۱) لکھی بڑھی سمجھی ، یاد کی ، پکائی ، پی ، تعریف کی شکر کی
 عبارت کی ، پرہیز ، اٹھی ، لی ، گئی ، نہ غصہ ہوئی ، نہ

ظلم کی، نہ ماری، نہ کھیلی، نہ مہنسی، نہ سوئی نہ غفلت کی۔

(۲) رشیدہ نیند سے اٹھی اور عبادت کی، باورچی خانہ میں کسی عورت نے کھانا پکایا؟ وہ لڑکیاں مؤدب ہیں، ان میں شرم ہے، ان پر اللہ کی رحمت ہے وہ کبھی بے اجازت گھر سے نہیں نکلیں، رشیدہ کی بہن بہت نیک ہے، برے کاموں سے ہمیشہ (حذر) لے لیتی ہے اس میں اللہ کا ڈر ہے، انجیر کس لڑکی نے توڑے؟ اس کی بہنوں نے انار اور سنترے اجازت سے توڑے، چاول گوشت اور گھی سے کس لڑکی نے کھانا تیار کیا (صنع)؟ یہ بالائی بڑی مزیدار ہے، مسکے سے کھی بناؤ اور کھاؤ کیونکہ یہ گھی تم کو قوی بنائے گا۔ اے لوگو (صاف ستھرے) کپڑے پہنو۔ قیمتی کپڑوں کی خواہش نہ کرو کسی حال میں ادب نہ چھوڑو، سینما سے بچو کیونکہ اس کا نفع اس کے ضرر سے زیادہ کم ہے۔

(۳) جو ماضی ہو اس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اس کی ماضی :-

سَالِمٌ، طَبِخْتُ، فَبَطَخَ، بَعْدَ، وَنَ، حَذَرُوا، حَذَرْتُ، يَمْدَحُونَ، سَكَنُوا، نَضَرْنَا، زَرَعْتُمْ، نَصْنَعُ، حَصَدْتُ، تَحْلُبُونَ، شَهِدْنَا، جَعَلْتُ، نَلِيسَ، يَمْزَحُونَ، قَطَفُوا، تَأْذُنُونَ، غَسَلْتُ۔

٥ رس ٣

(ماضى مؤنث حاضر)

قَرَأْتُ قَرَأْتُنَّ، صَنَعْتُ صَنَعْتُنَّ، حَدَرْتُ
حَدَرْتُنَّ عَرَفْتُ عَرَفْتُنَّ طَبَخْتُ طَبَخْتُنَّ مَدَحْتُ
مَدَحْتُنَّ

جميلة بنت مجتهدة، هي عرفت صنْعَ إدام من الآدام
في مدرستها ثم صنَعته يومًا بِنَفْسِهَا في البيت
قَسَّأَتْهَا عَمَّتُهَا. ماذا صنعت يا جميلة ؟
جميلة: صنعت يا عمتي إدامًا جديدًا

العمة: وَمَنْ عَرَفْتَ ذَلِكَ الآدام ؟ ج: عرفت من
معلمتي. العمة مع مَنْ صَنَعْتِهِ الْآنَ ؟ ج: صنَعته
أنا بِنَفْسِي. العمة: مِنْ أَيِّ الْأَشْيَاءِ صَنَعْتَ ؟

ج : صنعته من اللحم والبيض والخضراوات والسن.

العمة : ممن أخذت جميع الخضراوات ؛

ج : أخذتها من خضار

العمة : أين أخواتك ؛ ج : هن في تلك الحجرة

العمة : أما عرفتن غنيا في التربية المنزلية ؛
أيتها البنات ؛

البنات : عرفنا يا عمة ولكن ما صنعنا ذلك الا دام
الى الآن .

العمة : أفي اعمال البيت نقيحة ؛

البنات : لا : ما فيها نقيصة بل عزّة ومَدَح

العمة : أقرأتن كتابا في لسان العربي ؛

البنات : نعم قرأنا كتابا اسمه منهاج العربية ،

العمة : أنا مسرورة بكين ، إككن ، رغبتن في لسان

القرآن ، والقرآن كلام الله ممن من من .

اسئلہ

مَاذَا فَعَلْتَ جَمِيلَةً فِي الْبَيْتِ؟ مَنْ سَالَهَا عَنْ الْاَدَامِ؟
 مِنْ اَتَى شَيْءٌ صَنَعْتَ الْاَدَامِ؟ هَلْ هِيَ جَمِيلَةٌ التَّرْبِيَةُ الْمَنْزِلِيَّةُ؟
 اَيْنَ اُخْوَاتُهَا؟ هَلْ عَمِلْنَ مَعَهَا؟ اَقْرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيَّةِ؟ هَلْ
 رَغِبْنَ فِي لِسَانِ الْقُرْآنِ؟ هَلْ الْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ؟ مِمَّنْ
 اخَذْتَ جَمِيلَةً جَمِيعَ الْخَضِرَاوَاتِ

ترجمہ کرو

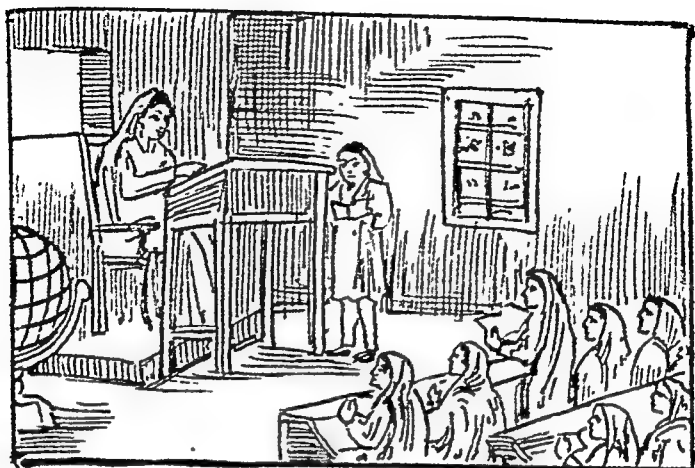
(۱) تو کس کے ساتھ گئی؟ کس کے پاس بیٹھی؟ تم کس کے چچھے گئیں؟ وہ
 کس کے آگے گئیں؟ تم نے کس بعد پڑھا؟ تم نے کس سے لیا؟ وہ کس پر
 نہیں؟ کس کی کتاب پر تم نے لکھا؟ کس کی کاپی تم نے لی
 (۲) کونسی لڑکیاں اچھی ہیں؟ کون سے لڑکے چھوٹے ہیں؟ کون سے بڑے
 ہیں؟ کونسی کتابیں مفید ہیں؟ کون سے گھر خوبصورت ہیں؟ کون سے
 باغوں میں پھل اور پھول ہیں۔

(۳) ماں اپنی لڑکی پر غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہو گئی، چچی نے جمیلہ
 سے پوچھا تو نے کونسا لہن پکایا؟ انڈوں کا سالن کونسی
 لڑکیوں نے پکایا؟ امور خاتہ داری میں میری بہنیں بہت

اچھی ہیں، تم، اے لڑکیو! کیا کبھی بے اجازت کسی باغ کو گئیں؟
 تم کس کے ساتھ درس لگائیں؟ میں نے خود یہ کام کیا ہے۔
 تم کاریوں کا سالن اس لڑکی نے خود کبھی نہیں پکایا، یہ
 کھانے کا کمرہ ہے اور وہ سونے کے کمرہ سے چھوٹا ہے۔
 کیا اس زمانہ کی لڑکیوں میں دینداری ہے؟ کیا ان کے نزدیک
 دین کی ر دین کیلئے، اہمیت ہے؟ کیا انھوں نے دین کا مقصد سمجھا؟
 کیا انھوں نے صحابیات کی سیرت پڑھی ہے؟ ان کی سیرت کامیابی
 کیلئے ضامن ہے۔

— (پڑھو) —





مدرسة البنات

(ماضى مؤنت غائب وحاضر مخلوط)

البنات كُيسن ثياباً نظيفة بعد الفطور، ومَشَطْنَ
شَعْرَهُنَّ وَلِيسن الْأَحْذِيَّةَ وَذَهبن إِلَى الْمَدْرَسَةِ
 فِي عَرِبَتِهَا وَجَلسن فِي الصَّفِّ بِادْبٍ وَبَعْدَ قَلِيلٍ
 دَخَلَتِ الْمَعْلَمَةُ حَجْرَةَ الدَّرْسِ فَتَهَضَّتِ الْبَنَاتُ
 لَهَا، ثُمَّ كَتَبَتِ الْمَعْلَمَةُ حُضُورَهُنَّ فِي السَّجِلِّ

وأُهِرَتِ العَرِيقَةُ بِقِرَاءَةِ الدَّرْسِ فَقَدَحَتِ العَرِيقَةُ الكِتَابَ
وَقَرَأَتِ الدَّرْسَ بِصَوْتٍ جَهِيرٍ، وَجَمِيعُ التَّلَامِيذَاتِ
سَمِعْنَ بِعِنَايَةٍ وَمَا نَظَرُونَ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا.

المُعَلِّمَةُ (سَأَلَتْ بِنْتَاصْخِرَةَ): أَفَهِمَتِ الدَّرْسَ يَا عَابِدَةُ؟
عَابِدَةُ: فَهِمْتُ يَا سَيِّدَاتِي جَيِّدًا.

المُعَلِّمَةُ (سَأَلَتْ جَمِيعَ الْبَنَاتِ): أَسَمِعْتُنَّ الدَّرْسَ وَفَهِمْتُنَّ
التَّلَامِيذَاتِ: نَعَمْ: سَمِعْنَا وَفَهِمْنَا جَيِّدًا.

المُعَلِّمَةُ: أَمَا سُرُورَةٌ بِعَمَلِكُنَّ، أَنْ كُنَّ كَتَبْتُنَّ فَرُوضَ.

الْمَدْرَسَةُ بِصَحَّةٍ وَفَهِمْتُنَّ الدَّرْسَ الْجَدِيدَ جَيِّدًا
السُّؤَالُ

كَيْفَ ثِيَابُ الْبَنَاتِ؟ هَلْ عِنْدَ الْمُعَلِّمَةِ سِجِلُ الْحُضُورِ؟ كَيْفَ

قَرَأَتِ العَرِيقَةُ الدَّرْسَ؟ مَنْ سَأَلَ عَابِدَةَ؟ هَلْ لَكَ أَخَوَاتٌ؟ هَلْ

قَرَأْتَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ؟ هَلْ فِيهِنَّ حَيَاءٌ؟ أَيْنَ الْبَنَاتُ! هَلْ عَلِمْتُنَّ أَنَّ

الْهِيبَةُ خَيْبَةٌ؟

أطبختَ الطعامَ مع أُمِّكَ؟ هل عندَكَ بقرَةٌ؟ أأُحلبُ
 اللبنَ تارَةً؟ هل صنعتَ الزبدَةَ من اللبنِ تارَةً؟ هل
 الحياءُ خيرٌ خصلَةٍ؟
 ضمیروں کے لحاظ سے فعل لکھو۔

أَنْتِ (طبخ) ، أَنْتِ (سأل) ، هُنَّ (زرع) ، أَنْتِ (حصد)
 هِيَ (نصر) أَنْتِ (فتح) ، أَنْتِ (قطف) ، هِيَ (مشط) ، هُنَّ
 (لبس) ، أَنْتِ (اذن) ، إِنْتِ (عرف) ، أَنْتِ (صنع) ، هُنَّ
 (رجل) ، هِيَ (حفظ) ، هُوَ (ترك) ، هُمْ (ترك) ، أَنْتِ (نحن)
 (ضرب)

ترجمہ کرو

۱۔ تو بچھی، تم بچھیں، تو کنگھی کی، تم، کنگھی کیں، تو بچانی
 تم بچانیں، تم خاموش رہیں، تو خاموش رہی، تم مدد کیں
 تو مدد کی، تم پکائی، کھولی، تو کھولی، دیکھیں، تو دیکھی، ماری
 تو ماری، لی، تولی، بیٹھیں، تم بیٹھیں، پکائیں، تم پکائیں
 سنیں، تم سنیں، تم خدمت کیں، خدمت کی، عبادت کیں
 تم عبادت کیں، تو پکائی۔

(۲) گرما کی تپیل میں میری والدہ اور بہنیں نیگوار گئیں، معلم نے
 رجسٹر میں تہہ را نام کس کے پہلے لکھا؟ تم کس کے ساتھ۔

مدرسہ میں داخل ہوئیں؟ امور خانہ داری ٹرکیوں کے لئے ضروری ہے، میرے جوتے کہاں ہیں؟ اور کس ٹرکی نے مین لئے؟ رشیدہ نے دھاف ستھرے، اکڑے پینے، بالوں میں کنگھی کی اور مدرسہ گئی۔ کیا ٹرکے بھی اپنے بالوں میں کنگھی کرتے ہیں؟ دھوپ ٹپٹپ میں بغیر جوتے کے نہ نکلو، سردی کے موسم میں دھوپ (پتیلے) اکڑے نہ پہنو اے ٹرکیو! کیا تم پر وطن کی خدمت واجب نہیں؟ کیا تم نے وطن کا ترانہ (ٹری) آواز سے پڑھا؟

عابدہ (مُودب) ٹرکی ہے، اس نے درس کے وقت کبھی ادھر ادھر نہیں دیکھا۔ کیا ان ٹرکیوں نے نماز کی اہمیت کو جان لیا؟ نماز کے لئے بڑی اہمیت ہے

————— (پہننا) —————

درس ۵

(اسم جمع مذکر جس کے آخر 'ون' ہے)

صَدَقَ: صادق، صَادِقُونَ، أَمَرَ: امر، أَمْرًا، أَمْرُونَ

نَجَحَ: ناجح، نَاجِحُونَ، خَدَمَ: خادم، خَادِمُونَ، عَابَدُونَ

رَاكِعُونَ، ساجدون، ذَاكِرُونَ، صَالِحُونَ، مجتهدون

مُؤَدَّبُونَ، محبوبون، مسرورون، مذہومون۔

﴿﴾

الظَّالِمُونَ الذَّاكِرُونَ الكَاذِبُونَ

مِنَ الظَّالِمِينَ لِلذَّاكِرِينَ عَلَى الكَاذِبِينَ

الصَّادِقُونَ الخافرون العاملون

مَعَ الصَّادِقِينَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

﴿﴾

الْمُجْتَهِدُونَ ناجحون، والناجحون محبوبون فہم

يَخِدُّ مَوْنُ أَثْمِهِمْ وَوَالِدُهُمْ وَيَنْهَضُونَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا
 الصَّلَاةَ، قَانَهُمْ يَعْزَمُونَ أَنَّ الصَّلَاةَ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
 فَلَا يَكْسُلُونَ عَنْهَا أَبَدًا، فَهُمْ الرَّكَعُونَ السَّاجِدُونَ الْآ
 مَرُونَ بِالْمَعْرُوفِ، لَا تَخْرُجُ مِنْ لِسَانِهِمْ كَلِمَةٌ، فَاحْشَهُ
 أَعْمَاءُهُمْ وَأَخْوَاهُمْ بِهِمْ مَسْرُورُونَ، فَكَلَّمَ مِنْهُمْ دُعَاءَ
 وَلَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَلَهُمْ
 صَالِحُونَ يَصْنَعُونَ الصَّالِحِينَ وَيَحْذَرُونَ الْمُفْسِدِينَ
 فَإِنَّ الْمُفْسِدِينَ مَذْمُومُونَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ وَلَهُمْ
 فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ، إِعْلَمُوا أَيُّهَا الْوَلَدُ! أَنَّ الْإِنْسَانَ
 يَحْصُدُ كَمَا يَزْرَعُ.

قوسین کے الفاظ ملا کر پڑھو اور لکھو:

مِنْ (الشَّاكِرُونَ) فِي (السَّاجِدُونَ) بِ (غَابِئُونَ)

مَعَ (الصَّابِرُونَ) أَوَّلَ (العَابِدُونَ) إِنَّ (الظَّالِمُونَ)

أَنْصَرُوا (المُظْلَمُونَ) إِنَّ (الكَافِرُونَ) ب (المُؤْمِنُونَ)

خیر (الحاکمون) اَرْحَم (الراحمون) لی (المؤمنون)
 عملُ (المفسدون) رب (العالمون) فی (العابدون)
 اتحاد (المسلون) مع (الصادقون) من (الخاسرون)
 مدحت (المجتهدون) لا ترحموا (الظالمون) تنصر
 (المسلمون)

ترجمہ کرو

اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے، ظالموں کے لئے دُبرا عذاب ہے۔
 اور وہ آخرت سے غافل ہیں، سب ہماری طرف رجوع ہونے والے
 ہیں، رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ صبر کرو کیونکہ اللہ
 صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ پس کیا تم شکر کرنے والے ہو؟
 اور مجھ کو دُظالم لوگوں کے ساتھ مت کر دے۔ کامیابی نھینتوں
 کے لئے ہے، وہ (نیک) لڑکے ہیں؛ نیکوں کے ساتھ رہتے
 ہیں، ہر چیزِ خلوص سے کرو کیونکہ مخلص محبوب ہیں، سستی کرنے
 والوں کے لئے ناکامی اور دنیا میں رسوائی ہے، وہ ہر وقت
 نقصان اٹھانے والوں میں ہیں۔ قومیت کیونہ پوجو جیسا کہ آج
 ہم دیکھ رہے ہیں۔ تم اللہ کے بندے ہو نہ کہ قومیت کے بندے
 اسلام میں وطنیت یا قومیت نہیں ہے، تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

تَنْهَضُ ، يَنْهَضْنَ ، تَلْبَسُ ، يَلْبَسْنَ ، تَخْرُجُ ، يَخْرُجْنَ ،
تَسْهَرُ ، يَسْهَرْنَ ، تَشْهَدُ ، يَشْهَدْنَ ، تَسْتُرُ ، يَسْتُرْنَ

(۱۱)

رشیدة تنهض من التّوم صباحا وتعبدا لله ثم تقرأ القرآن
فان قراءة القرآن كلّ صباح بركة وبعد الفطور تلبس لباسا نظيفا
سادجا یسترجسها وتذهب إلى المدرسة في العربية
وتقرأ هناك كتباً في العربي والانكليزتي وتلعب العابا
رياضية ولا تشهد السينما فان السينما ظاهرة جميل
وباطنه قبيح ، نفعه اقل من ضرره وتخدم امها و
والدها فكل واحد يمدحها

ومن صاحباتها بنات يرقدن إلى طلوع الشمس لأنهن
يشهدن السينما ويسهرن الليل ولا يرغبن إلى الصلوة ولا
إلى أعمال البيت ويلبس ثيابا لا تستر أجسامهن بل يقرأن
الكتب الانكليزية كثيرا ولا يقرأن القرآن ولا يدكرن الله و

درس ۶

رسوله، فہن جیدات فی اللسان الا نکلیزی وما قرآن
کتابا فی اللسان العربی وھن یعلمن انّ لسان القرآن
والقرآن ہدایۃً للمسلمین

اُسْلَہ

متی تنھض رشیدۃ؟ اُتر قد الی طلوع الشمس؟ اُتقرّا کتبا فی العربی
اُقطبخ مع امہا اتشهد السینما؟ اُسترنثا بہا جسمہا؟ اُئی لاس
رشیدۃ؟ اُتمدحہا المعلمات؟ اُنقرا اُختک کتب العربی؟ اُقطبخ
الطعام؟ اُتقرّا المسلمات کتبا عربیۃ؟ اُیرغبین الی اللسان الا
نکلیزی؟ اُیسہرن اللیل؟ اُتسہر البنات للذین؟

ترجمہ کرو

یہ لڑکی ذننے، طریقہ پر عربی پڑھتی ہے (نیک) لڑکی لڑکوں کے سامنے ادب سے بیٹھتی
ہے نماز کبھی نہیں چھوڑتی۔ کیا رسم، لڑکیاں مدرسہ کو بنیر گاڑی کے جاتی ہیں۔؟
(اچھی) لڑکیاں اپنے جسم کو چھپاتی ہیں۔ وہ (سادہ) لباس پہنتی ہیں۔ ان کی
خالائیں اور چچیاں ان سے خوش ہوتی ہیں۔ سیدہ صبح تفریح کے لئے نکلتی ہے۔؟
اور پرندوں کی آواز سے خوش ہوتی ہے اور اللہ کی تعریف کرتی ہے اللہ ہمارے
خیوب کو چھپانا ہے، لے میرے گناہوں کو بخش دے تو یہی بخشے والا اور ہر بار
ہر کام خلوص سے کرو اور یہاں سے بچو۔ ۲۸

تَفْعَلِينَ، تَغْسِلِينَ، تَخْبِزِينَ، تَمْلَأِينَ، تَكْنُسِينَ
تَعْجَنِينَ، تَفْعَلْنَ، تَغْسِلْنَ، تَخْبِزْنَ، تَمْلَأْنَ،
تَكْنُسْنَ، تَعْجِنْنَ.

فريضة تسأل خادمتها عن الفطور وهي مشغولة بالطبخ :-

فريضة :- ماذا تفعلين ؟ الخادمة :- أعجنُ الدقيق يا

سيدي !

فريضة :- متى تخبزين ؟ سيدي ليذهب اليوم صباحا الى الديوان

الخادمة :- أتحسبن يا سيدي أنني جالسةٌ بغير شغل ؟

فريضة :- متى تغسلين الاواني ؟ خ :- قد غسلتها يا سيدي

فريضة :- متى تملئين الجرّة بالماء ؟ خ :- ملأتها آنفاً

فريضة :- أكلت عُرفّة الأكل ؟

خ :- لا ما كنتُها ثم سألت فريضة جميع البنات عن أشغالهن

الام :- ماذا تفعلن الآن ؟

البنات :- نقرأ الدروس ونكتب فروض المدرسة .

الأم :- أتقرآن الدرس العربي كل يوم ؟

البنات :- نعم : نقرأ كل يوم .

الأم :- أتحسبن أن العربي صعب ؟

البنات :- لا : إنه ليس كذلك : بل الناس جعلوه صعباً
أسئلة :- أين تسكنين أيتها البنت ؟ أتحب الدقيق تارة

أخبرت ؟ أملايت جرة الماء ؟ من سأل الخادمة عن الفطور ؟

من عجن الدقيق وخبز ؟ أيتها البنات ! أتحبزن ؟ أتعسلن

الأواني ؟ أتكسن البيت ؟ أتركتن الصلوة تارة ؟ أيترك

المسلم صلوة ؟ أأنى تركها عذاب ؟ ماذا تفعل الخادمة ؟

جو صیغہ ماضی ہو اس مضارع اور جو مضارع ہو اس کی

ماضی لکھو :-

سرت تمشط ، یمشطن ، تخبرن ، تملأن ، تعجن ،

عجنتن ، خبزن ، ملائتن ، کسنتن .

ترجمہ کرو

پڑھتی ہے۔ پڑھتی ہیں۔ لکھتی ہے۔ لکھتی ہیں، لگاتی ہے، لگاتی ہیں
ہیں۔ کھاتی ہے، کھاتی ہیں۔ گھیلے گی، گھیلیں گی۔ دیکھے گی۔ دیکھیں گی
نکلے گی، نکلیں گی، تو عبادت کرتی ہے، تم عبادت کرتی ہیں۔ تم گنگھی
کرتی ہیں، تو گنگھی کرتی ہے، تو خلعت کرتی ہے، تو خلعت کرتی ہے۔ تم
خلعت کریں گی، سنتی ہے، سنتی ہیں

اے لڑکی! کیا تو جھوٹ سے نہیں ڈرتی (حذر)؟ تو کس مدرسہ
میں پڑھتی ہے؟ کیا تو پکانا جانتی ہے؟ کیا تو والدہ کی خدمت
کرتی ہے؟ کیا وہ قرآن سمجھتی ہے؟ کیا قرآن ریڑی، آواز سے
پڑھتی ہے؟ کیا تو قیمتی، کپڑے پہنتی ہے؟ تو روٹی زیادہ کھاتی ہے
یا چاول؟ اے لڑکیو! کیا تم اپنی والدہ کی خدمت کرتی ہو؟ کیا
تم رسالہ، لباس پہنتی ہو؟ کیا تم اپنے بالوں میں گنگھی کرتی ہو؟
کیا تم مساکین کی مدد کرتی ہو؟

اے بہنو! تم سینما کے لئے جاگتی ہو، لیکن کسی اچھے کام کے لئے
نہیں جاگتیں۔ کیا تم نہیں جانتیں کہ سینما کی برائی اس کی بھلائی
سے زیادہ ہے؟



لُعْبَةُ الْغَمِيضَةِ

في ليلة مُقْبِرَةٍ بعد الفراغ من الصلوة وفروض المَدْرَسَةِ
 سَكِينَةُ جَمَعَتْ عِدَّةَ صَاحِبَاتِهَا فَضَرَبْنَ قُرْعَةً بَيْنَهُنَّ
 وَجَعَلْنَ سَعِيدَةً لَصَةً وَعَصَبَتَيْنِ عَيْنَهَا بِمَنَدِيلٍ وَتَرَكُوهَا
 وَهِيَ وَحِيدَةٌ وَبَعْدُنَ عَمَّا وَهْنٌ حَوْلَهَا فِي دَائِرَةٍ
 يَضْحَكْنَ، وَهِيَ تَذْهَبُ وَرَاءَهُنَّ بِحِدٍّ : تَارَةً
 يَمِينًا وَتَارَةً شِمَالًا ، وَبَعْدَ قَلِيلٍ نَجَحَتْ

سعيدة في القَيْصِ على واحدة منهن، فسألتها البنات

أتعرفين ياسعيدة؟ من هذه؟ فعرفتها سعيدة وذكرت

اسمها أنها رشيدة فسألتهن: ألا ترفعن عنى المنديل

وتجعلن هذه البنت مقامى؟ فرفعن البنات عنهما منديليهما

وجعلن رشيدة لصة مقامها وجلسن قليلا لأنهن

تعين جدا ثم أخذن في اللعب من جديد

أُسئلة: في أى ليلة لعبت البنات؟ أى لعبة لعبن؟

ماذا فعلن أولا؟ من جعلنها لصة؟ بأى شئ عصبن عليها؟

كيف ذهبت وراءهن؟ على من قبضت؟ هل لعبت

البنات؟ لماذا رفعن المنديل عن سعيدة؟ لماذا جلسن

قليلا؟ أفرعن الصلوة؟ أتلعب جميع البنات في الليلة المقفة؟

ترجمہ کرو

ڑکیاں چاندنی رات میں کھیلتی ہیں جیب وہ نے ڑکیوں کو کیوں
 جمع کیا؟ وہ قرعہ ڈالیں گی، اور ایک ڑکی کو چور بنائیں گی،
 شریف! کیا کبھی آنکھ مچولی کھیلتی ہے؟ کیا تو انکیل کے لئے
 رات میں جاگتی ہے؟ کون سی ڑکیاں پڑھنے کے لئے جاگتی
 ہیں؟ ڑکیو! کیا تم کام سے تھک گئیں (مختی) ڑکی کبھی
 نہیں تھکتی۔ ڑکیو! تم کب سببہ کی آنکھ سے پیٹی نکالو گی
 (رفع)، اور کیل کب شروع کرو گی؟ کئی ڑکیاں انکیل
 کے لئے بیٹھی ہیں (قد مجلس)، موم ورک کر لی ہیں اور نماز سے
 فارغ ہو گئی ہیں۔

توسین دور کرو اور ضمیروں کے لحاظ سے ماضی مضارع
 کے مناسب صیغے لکھو اور ترجمہ کرو:-

(سکت)، اَنْتِ (رغب)، اَنَا (تعبا)، اَنْتِ (جمع)

ہی (عصبا)، اَنْتِ (رفع)، اَنَا (دلبس)، اَنْتِ (عجن) ہی

(عجز)، اَنْتِ (کس)، اَنْتِ (ملا)، اَنْتِ (حذر)، اَنْتِ

(مشط)، اَنَا (مدح)، اَنْتِ (خسر)، اَنْتِ (فتح)، اَنْتِ

(طبع)، ہی (سہر)۔

درس ٩

(ماضى ومضارع مؤنث مخلوط)

أسرة مسكينة

تصوير (١)



نهضت الأم وبناتها من النوم وبعد صلاة الفجر أخذن
 في العمل فالأب فواحدةً منهن تكسّ وأخرى تغسل
 الصحاف والقدر والملاعق، والابنت الكبيرة تطبخ
 مع أمها وقد خرج والدهن إلى السوق ويرجع عن
 قريب باللحم والخضراوات.



الأم تفرح بناتها، فإنهن يخدمنها كثيرا وما رغبن قط
 في طعام لذيذ ولا لباس فاخر، أعمامهن وأخواتهن يفرجون
 بأعمامهن، وما غضبوا عليهن قط، هؤلاء البنات ما دخلن
 في مدرسة لأن والدهن رجل مسكين لا يقدر على أجرة
 العربية ولا على أجرة المدرسة فهن يقرأن ويكتبن في
 بيتهن ويفعلن كما يأمرهن أكابرهن ويعلمن أن السعادة
 والفوز في طاعة الله ورسوله وفي العمل بنصائح الأكابر هذه
 أسرة مكية راضية عن نصيبها وشاكرة عليه ورجال الأسرة

یعملون بِمَشَقَّةٍ طَوَّلَ النَّهَارِ وَيُرْقِدُونَ فِي اللَّيْلِ بِأَمْنٍ وَ
 سَلَامٍ لَا يَعْرِفُونَ الْمَكْرَ الْخِدَاعَ وَلَا يَحْسُدُونَ أَحَدًا، فَلِلَّهِ
 يَشْكُرُونَ وَبِنِعْمَتِهِ لَا يَكْفُرُونَ

اَسْئَلَةُ :- من یکس ؟ من یغسل القدور ؟ من یطبخ ؟
 من ذہب الی السُّوق ؟ متی یرجع ؟ لماذا تفرح الأم بناتها ؟
 أوالدھن یغضب علیھن ؟ لماذا لا یدھبن الی المدرستہ ؟
 فی ائی گھن جیدات ؟ اُتَحْسَدُ رجال الأسرة اُحدا ؟
 اَیْکُفُرُونَ بنعمة اللہ ؟ اُغْسَلُ الاوانی تقيصة ؟ اُما کلون
 بالملاعق ام بالید ؟

ترجمہ کرو

اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند مت کرو، اشرک کا
 نام اس پر لود ذکر، بری باتوں (فواحش) کے قریب مت ہو،
 دیکھو اسمانوں اور زمین میں کیا ہے، محلہ بورڈ پر چاک سے لکھ
 رہی ہے اس کی میز پر حاضری کا رجسٹر ہے وہ (محنتی) ماں ہے

جھارو دیتی ہے رکابیاں اور ہانڈیاں دیتی ہے اس کا گھر صاف
 ستھرا ہے وہ امور خانہ داری میں بہت اچھی ہے (نیک لڑکی)
 اپنی ماں کی خدمت کرتی ہے وہ اپنے خاندان کے لئے فخر ہے
 کون سی لڑکیاں کھانے کے کمرہ میں گئیں۔ مسکے اور بالائی گھاگئیں!
 اس ترکاری بیچنے والے پاس تمام ترکاریاں ہیں، یاورچی خانہ
 میں خادمہ آٹا گوند رہی ہے تھوڑی دیر میں روٹی پکائے گی
 لے لڑکیو! کیا تم آج انڈوں کا سالن پکاؤ گی؟ یا ترکاریوں کا؟
 ہم توجہ سے بڑوں کی نصیحت سنتے ہیں اور ادھر ادھر نہیں
 دیکھتے۔ اس قلم میں سیاہی بھرو۔ آج میں بہت تھک گیا، کیا تم
 بھی تھک گئے؟ ان لوگوں نے چوڑ کو پکڑ لیا۔ اور اس کو خوب
 مارا۔ ہم نے ہستی سے اس کی آنکھوں پر پٹی باندھی۔ وہ نہیں
 جانتا کون اس کے اطراف ہیں، لکھو اور پڑھو، کھاؤ اور
 پیو لیکن اللہ اس کے رسول کو نہ چھوڑو، دینداری پر نہ ہنسو
 آخرت کو یاد کرو، اور اس سے غفلت نہ کرو، اپنے نصیب پر
 قناعت کرو، دوسروں پر حسد نہ کرو، کیوں کہ حسد کرنے والے
 نقصان اٹھانے والے ہیں۔

درس ۱۰

البنات الطيبات

(اسم مونت کی جمع جنس کے آخر "ات" ہے)

البنات الطيبات يحذرن السَّيَّاتِ ويعملن الصالحات ويحذرن
 الأمهات ويصحبن العالمات وليصرن المسكينات ولا يخرجن من
 بيوتهن بدون إذن ولا يفخرن بما هنّ ولا يجملهن ولا باسرتهن
 ولا ينجن وواجب موما ولا يصحبن البنات الغنيات ولا يحذرهن
 فانهن قاذغات بنصبهن ولا يجنبن اللباس الساذج نقيصة فهن
 صابرات وشاكرات في كل الاحوال فيهن حياء أبصارهن
غضیضه ولا يتركن الصلوة في حال وبقرآن كتباً في العربي
 والانكليزي ولا يرغبن عن الألعاب الرياضية ويلبسن
 لباساً يستر اجسامهن فيمدحهن كل واحد في البيت وفي
 المدرسة ولا يجنبن العمل نقيصة وما هن كبنات يتبعن الغنيات
 ولا يصحبن الصالحات ولا يحذرن السيئات وهن قد قرأن كتباً
 كثيرة ولكن لا يعرفن شيئاً في التربية المنزلية ولا يقدرن على
 صنع ادام او خبز

اُسْئَلَةٌ :- هل في البنات الطيبات حياءٌ ؟ أيرغبن عن العمل ؟ كيف أبصارهن ؟ أيحسبن أعمال البيت ثقيصة ؟ من يصحب الصالحات ؟ من يفعل الحسنات ؟ هل تكتس البنات ؟ أيخبزن ؟ أترغب البنات الطيبات عن الصلوة ؟ أيعملن مع أمهن أعمال البيت ؟ هل تنفعهن التربية المنزلية ؟ أتلعب البنات في الليلة المقمرة ؟ أتحسد احداً ؟ أاتبعن الجاهلين ؟ أتعذب لعالمات الجاهلات ؟

ترجمہ کرو

اُنہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس نے ہم کو اچھی چیزیں (طبیات) دیں شرم سے لڑکیوں کی نگاہیں نیچی ہیں وہ کبھی بڑائیوں کے قریب نہیں ہوتیں۔ وہ ہمشہ نیکیاں کرتی ہیں۔
اے (دوست) لڑکیو! کیا تم سمجھتی ہو کہ پکانا بے عزتی ہے؟ امور خانہ داری تمام لڑکیوں کے لئے ضروری ہے (اچھی) لڑکیاں اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں ضرورت کے وقت کسی کام سے ہٹ نہیں موڑتیں (رغب عن) اور اپنے نصیب پر قناعت کرتی ہیں اور ہر حال میں صبر کرتی ہیں اور اپنے رب کا شکر کرتی ہیں۔ اے لڑکیو! فیشن کے پیچھے نہ پڑو۔ اس میں فائدہ نہیں ہے بلکہ دُبرا نقصان ہے۔

تمارين

رشيده ولد مسكين غصيفض البصر مودب يلبس لباسا ساججا نظيفا يحسبه الآخرون غنيا ويصحبوا ولاد الأغنياء ولكن لا يسأل والده لباسا جميلا ولحذية ثمينة كمثلهم ويقرا وقت القراءة في غرفته بعناية ويلعب وقت اللعب فلذ الا يسهر الليل عند الامتحان ولا يحسب اعمال البيت نفيسة يذهب عند الضرورة الى السوق لشراء الخضراوات واللحم ويرحم المساكين وينصرهم ولا تخرج كلمة فاحشة من لسانه هو وأصدقاؤه يخرجون في الليالي المظلمة للنزهة ما غضب عليه اعمامه قط ولا اخواله وتفرح بأعماله أمه وأخواته أيضا يفرحن بها فما غضبت عليه أمه ولا تساء أسرته غضبين قط ولا يرغب أبدا عن الصلوة وهو من أسرة مسكينة يا كلون من رزق الله ولد يشكرون وينعشونه لا يكفرون فاجعلوا رشيدها الأولاد! مثالا لأنفسكم وعليكم بادب الكبار فان ذلك دأب الخيار فلا تفخروا بالمال له زوال ولا تحسبوا عمل البيت نفيسة واحذروا الفساد والسكسل والرموا النشاط في العمل ألا تعلمون أن الفوز المصالحين المجتهدين



اھرمونث

اُعْبُدْ : اُعْبُدِي ' اُعْبُدْنَ اِنْهَضْ : اِنْهَضِي اِنْهَضْنَ
اِحْمَدِي اِحْمَدْنَ ' اُشْكُرِي اُشْكُرْنَ كُلِّي كُلْنَ
الام تنصح بنتا صغيرة لها:-

جديبة! اَنْتِ بِنْتُ طَيِّبَةٍ اِنْهَضِي مِنَ النُّومِ صَبَاحًا
وَاعْبُدِي اللَّهَ مَعِيَ لِانَّهُ خَلَقَكَ وَرَزَقَكَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
فَكُلِّي وَاشْرَبِي وَاشْكُرِي لَهُ وَاصْبِي الْبَنَاتِ الصَّالِحَاتِ
فَاِنَّ صَحْبَةَ الصَّالِحَاتِ تَجْعَلُكَ صَالِحَةً وَالْبُحْبُوحَةُ تَجْعَلُكَ
بُحْبُوحَةً

ساذجة وافعلی كما یأمرک اکابرک واعلمی أن سعادة
الاصاغر فی طاعة الاکابر۔

وتنصح الامّ بنات کبیرات لها ایضا۔

بناتی! ارحمن الله واشکرن له واعبدنه واصحبن
بنات طیبات واذھبن الی المدرسة فی غربتها وادرسن
علوماً مختلفة نافعة وارغبن الی دراسة العربی فان
العربی لسان القرآن والحديث بناتی! علیکن بالطباخة
والتطریز والخیاطة واحذرن السکسل عن التریبة
المنزلیة فان کثیرا من البنات یدرسن علوما
کثیرة ویفخرن بها ولیکن لا یرغبن الیها فانهن عندھن
نقیصة۔ (واحد اور جمع (مونث) کے صیغے لکھو اور پڑھو)۔

اسْمَعْ، اَنْصُرْ، اُخْرِجْ، اُسْكُتْ، اِغْسِلْ، اَلْبَسْ، اِخْبِرْ
اِعْجِنْ، اَضْحَكْ، اِرْكَعْ، خَذْ، اِسْأَلْ (سَلْ)، اِجْمَعْ، اِغْضَبْ
اِخْذَرْ، اِفْتَحْ، اِمْلَأْ، اِمْنَعْ، اِخْتِمْ، اِغْصِبْ۔

ترجمہ کرو

اے لڑکی! (بری) عادتوں سے بچ، اپنی نگاہیں نیچی رکھ
 (جعلی) امور خانہ داری سیکھ (خرف) تو اس سے کبھی بے توجہی
 نہ کر (رغبت عن) اے لڑکیو! بے حیائی (وفاحتہ) سے ڈرو
 (حذر) (بری) لڑکیوں کے لئے دنیا اور آخرت میں برائی
 تھے کیا لڑکیاں سمجھتی ہیں (حسب) کہ (ھیلے) یا (ساحے)
 کپڑوں میں بے عزتی ہے؛ بیٹی! باؤں میں گنگھی کر (صاف ستھرے)
 کپڑے پہن، کتابیں لے اور گاڑی میں درسہ جا، خادمہ!
 جھاڑو دے، گھرے میں پانی بھر، آٹا گوندہ اور طبلہ روٹی
 پکائے لڑکیو! بڑوں کی نصیحتوں پر عمل کرو، کھاؤ، پیو، اور
 اللہ کا شکر کرو، کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ تم کو ہر چیز بے حساب
 دیتا ہے؛ کسی پر نہ ہنسنا، اپنے بڑوں کے سامنے ادب سے
 بیٹھنا، ان کی نصیحت پر عمل کرو۔

حرس ۱۲

نهی مؤنث

تَكْفُرُ - لَا تَكْفُرِي لَا تَكْفُرُنَ ، لَا تُلْعَبِي لَا تُلْعَبْنَ
لَا تَجْعَلِي ، لَا تَجْعَلْنَ لَا تَكْسَلِي لَا تَكْسَلْنَ ، لَا تَفْخَرِي
لَا تَفْخَرْنَ تِلْكَ الْأَمُّ تَمْنَعُ عَنْ بَعْضِ الْأَعْمَالِ بِشَيْءٍ
صَغِيرَةٍ وَبَنَاتٍ كَبِيرَاتٍ لَهَا هَكَذَا -

يا بنتي! الهنا واحد فلا تجعلى مع الله ألها آخر واشكرى
له ولا تكفرى به فإنه يرزقك رزقا حسنا ويحفظك من
كل آفة ولا تصحبى البنات الخبيثات فان صحبتهم تجعلك
خبيثة ولا تأخذى شيئا بدون إذن ولا تجعلى ثيابك و
سنة فان الناس يكرهونها ولا تدخل فى محادثة الناس ولا
تصحكى ههنا الا كما بر ولا تلعبى وقت القراءة ولا تقرى وقت
العب. ايها البنات الكبيرات! احمذن الله واشكرن له فى كل حال و
لا تكفرن به ولا تكسلن عن عبادته فإنه يرزقن بغير حساب

وَلَا تَحْسَبَنَّ أَنَّ قَدْرَ الْمَرْءِ بِمَالٍ وَأَفْرَاوِ بِلِبَاسٍ فَلَا تَخْرُوْا
تَصْحَبْنَ بَنَاتٍ غَنِيَّاتٍ مَا فِئْتُهُنَّ حَيَاءٌ وَلَا دِيَانَةٌ وَلَا تَنْتَرْنَ
إِلَى مَا لِهِنَّ وَلَا إِلَى لِبَاسِهِنَّ وَاقْنَعْنَ بِنَصِيْبِكُنَّ وَأَصْبِرْنَ
عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ وَلَا تَخْرُجْنَ بَدُونَ حِجَابٍ وَ
لَا تَرْغَبْنَ عَنْ أَعْمَالِ الْبَيْتِ وَالزَّمَنِ طَاعَةً أَكَابِرِكُنَّ
فَاحْفَظْنَ بَنَاتِي هَذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلَا تَغْفِلْنَ عَنْهَا فَإِنَّ
الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ يَعْمَلْنَ بِنَصَائِحِ الْأُمّهَاتِ.

نہی واحد و جمع (مونث) کے صیغے لکھو

تَحَذَّرْ، تَنْكَرْ، تَمْلَأْ، تَكُنْ، تَتْرُكْ، تَغْسِلْ، تَحْسِبْ

تَرْفَعْ، تَتَعَبْ، تَقْبِضْ، تَعْصِبْ، تَخْذِرْ

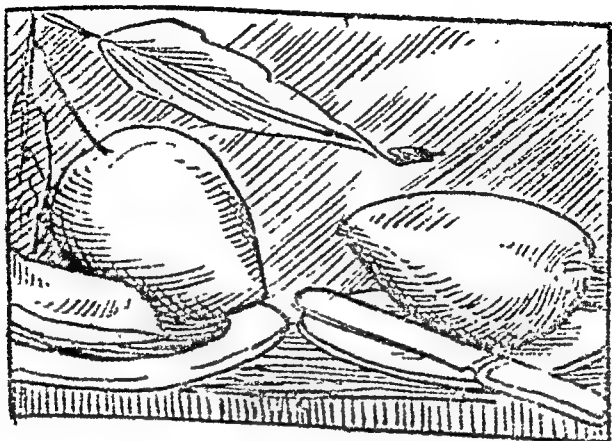
اوپر کے صیغوں سے امر و نہی کے صیغے بناؤ

(واحد و جمع، مذکر و مؤنث)

ترجمہ کرو

اے لڑکی کسی پر حد نہ کر، دین سے غفلت نہ کر، اور اس سے منہ نہ موڑ، کسی پر ظلم نہ کر، ہمیشہ (عمدہ) لباس مت پہن، کسی صورت میں نماز نہ چھوڑو وہ دین کا ستون ہے (عماد) کسی سے کوئی چیز مت مانگ، بغیر سبب کے مت ہنس کیونکہ ہنسی اچھی چیز نہیں ہے، اے (یڑی) لڑکیو چھوٹی بہنوں پر ظلم نہ کرو، اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو، گھر سے بغیر پردہ کے نہ نکلو، مساکین پر غضب نہ کرو، گھر کے کام سے منہ نہ موڑو، (یری) لڑکیوں کے ساتھ نہ رہو سادہ لباس کو برا نہ سمجھو، اپنے مال یا جمال پر فخر نہ کرو، کسی صورت میں جھوٹ نہ بولو کیونکہ اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے، نماز میں سستی نہ کرو کیونکہ نماز مسلمانوں کی علامت ہے فیشن سے منحہ موڑ لو اس کے پیچھے نہ پڑو اس میں بُرا نقصان

ہے۔



الأنبج

الأنبج فاكهةٌ لذيذة وشجرةٌ كبيرةٌ، ينبتُ في الهند و
 قشرةٌ تخينٌ، في داخله نواةٌ كبيرةٌ، الأنبج الفج لونه أخضر
 وهو حامضٌ وموصته لذيذةٌ واليانع منه لونه أصفر وهو
 حلو، أهل الدكن يصنعون من الأنبج الفج والبصل واللحم
 والسمن إذا ما لذيذاً يأكلونه بـ رغبة، أنبج الدكن مشهورٌ
 في الهند وله أقسامٌ كثيرةٌ بعضها تقطعه بالسكين ثم تأكله
 وهذا أخيرُ قسمٍ من الأنبج، ما فيه من رغب وبعضها ترشفه
 بـ رغبة شديدة.

وتارة تعصبره في إثناء ثم نمّزجه بقليل من السكر واللبن
والقشطة وهذا العصير لذيقاً جداً.

الأنبج يكثر في فصله ويحصل لكل غنى وفقيراً كما كونه
كثيراً لأنه رخيص، الأنبج يجعل الإنسان قوياً فهذا نعمة
الله عليكم أيها الناس! فكلوا من رزق ربكم واشكروا له
فانه يرزقكم من الطيبات أفلا تشكرون؟ اعلموا ان الشكر
سبب لزيادة النعمة

أُسئله: أين ينبت شجر الأنبج؟ رآين يكثر؛ أفسره رقيق؛
ما في داخله؛ هل الأنبج الفج حلو؛ هل الأنبج اليابخ
حامض؛ يأتى شئ تقطعون الأنبج؛ أتا كلون الأنبج كثيراً؛
أكلت عصيرة؛ أنظرتهم أشجاراً أهى قصيرة؛ أتا كلون
نواته؛ أهى قصيرة؛ أتا كلون نواته؛ أهى حلوة؛ لماذا
نشكر الله؟

ترجمہ کرو۔ آم بھی ایک نعمت (کچے) آم کا نام ”دکیری“
ہے کیا تم نے کبھی اس کا سائن کھایا؟ اس کا سائن دکن والے
شرق سے کھاتے ہیں؟ دکیرو! پیاز کاٹو اور کیری کا

سالن پکاؤ، ہمارے بھائی خواہش مند (راغب) ہیں، آم کا
 رس بڑا مزیدار ہوتا ہے، اس میں دودھ، بالائی اور شکر ملاؤ
 اور کھاؤ، اور اشد کاشکر کرو (پکے) آم کھاؤ اور دودھ
 پیو، بہن! آم لے اور چھری سے کاٹ، لڑکو! آم لو اور چھو
 ہم سنتے ہیں کہ چوسنے کے آم مفید ہوتے ہیں آم تم کو قوی
 بنائیں گے۔ کھٹلی کے اندر سفید مغز ہے، لیکن وہ مزیدار
 نہیں ہے، کیا ہر آم میں ریشہ ہے، چوسنے کے آم کاٹنے کے
 آم سے سستے ہیں۔

ان افعال کے امر و نہی (ماذکر و مؤنث) کے صیغے لکھو:-

تَعْمَلُ، تَخْدُم، تَعَصِّرُ، تَقْطَعُ، تَصْنَعُ، تَحْذَرُ، تَصْحَبُ،
 تَمْدَحُ، تَطْبِخُ، تَعْصِبُ، تَرْفَعُ، تَجْمَعُ

ذیل میں جو ماضی ہو اس کا مضارع، اور جو مضارع ہو اس
 کی ماضی لکھو:-

مَدَحْتُ، يَطْبَخُنَ، تَعْصِبِينَ، رَفَعْتُمْ، جَمَعْتُ، تَصْنَعُ
 أَحْذَرْتُ، تَرَكْنَا، صَحَبُوا، الْبَسْتُ، تَعَجَّنِينَ، كَسَبْتُ، عَسَلَنَ
 تَشْهَدُ، يَكْسُلُونَ، يَعْبُدَانِ

درس ۱۴

(شروع میں دو، والے تین حرفی فعل)

وَجَبًا يَجِبُ، وَقَفَ يَقِفُ، وَصَلَ يَصِلُ، وَجَدَ يَجِدُ
وَصَفَ يَصِفُ، وَضَعَ يَضَعُ،

سعید: متى نَصِلُ إلى المدرسة، يا رشيد!

فريد: أَصِلْ دائماً على وقتها

سعید: أَتَقِفُ في الطريق، فريد: لا أَقِفُ أبداً

سعید: أين تَضَعُ كُتُبَكَ؟ فريد: أَضَعُهَا في الدُّرَجِ

سعید: أَتَصِفُ لى كيف مدرستك؟ فريد: نعم،

أصفها لك: مدرستي لها بناء كبير وجميل، فيه عُرُفَاتٌ

كثيرةٌ منها عُرْفَةٌ لناظر المدرسة وعُرْفَةٌ لِلْمَكْتَبَةِ،

وعُرْفَةٌ لِأَدَوَاتِ الألعاب الرياضية وعُرُفَاتٌ أُخْرَى

فيها طَبَقَاتٌ مختلفةٌ وفيه قاعةٌ لِلخُطابةِ بخطب فيها التلاميذ

وقاعة للصلاة ألا نعلم أن الصلاة من أهم الأعمال و
للمدرسة ميدان كبير للعب والتلاميذ يلعبون ألعاباً
مختلفة بعد المدرسة فإن اللعب يجب على التلاميذ
سعيد: كيف تجد ناظر المدرسة؟

فريد: أجده رجلًا طيبًا، وهو شفيق علينا لا يخطب
على أحدٍ بدون سببٍ والأساتذة كذلك يفعلون وأنا
على ذلك من الشاهدين

أسئلة: متى تصلون إلى المدرسة؟ أتقنون في
الطريق؟ أين تضعون كتبكم؟ أضع كتبك في المكتبة؟
أنتصفي مدرستك؟ هل في المدرسة قاعة للصلاة؟
أين تلعبون ومتى؟ أضررك استاذك؟ أعضيت عليك
أمتك؟ أين يخطب التلاميذ؟ أخطبت تارة كيف تجد
عرفة الناظر؟ أيقف الأستاذ حين الدرس؟ ماذا تجد في
الحديقة؟

ترجمہ کرو

کیا تم میرے لئے حقوڑی دیر ٹھرو گے؟ کیا تم اپنی کتابیں
 بچوں پر رکھتے ہو؟ نوکراتو نے میرے جوتے کہاں رکھے؟
 لوگ ہم سے بیان کرتے ہیں کہ زمین ستاروں سے چھوٹی
 ہے، یہ گاڑی مدرسہ کب پہنچے گی؟ ہم اس میوہ والے کے
 پاس سنٹرے سیب اور آم کثرت سے پاتے ہیں، ہم کتب خانہ
 (آصفیہ) کو ہر روز جاتے ہیں، اس میں بہت سی (مفید) کتابیں
 پاتے ہیں، کیا تم اس کتب خانہ میں پڑھنے والوں کے ناموں
 (اسماء) کا کوئی رجسٹر پاتے ہو؟ آپ اس میں اپنا نام
 پینل سے لکھتے ہو یا فونٹین پن سے؟ ہم لوگوں میں خلوص نہیں
 پاتے، نماز جیسے فقراء پر واجب ہوتی ہے اسی طرح اغنیاء
 پر بھی واجب ہوتی ہے، ہم عربی کے لئے اپنی حیات وقف
 نہیں گئے، عربی پرستان کے لئے ضروری ہے۔

درس ۱۵

الْمَنِيمُ

شَجَرَةُ النِّيمِ تَنْبَتُ فِي الْهِنْدِ، لَهَا أَغْصَانٌ كَثِيرَةٌ،
عَلَيْهَا أَوْراقٌ صَغِيرَةٌ وَظِلُّهَا وَارِفٌ، وَلَهَا أُثْمَارٌ مَرَّةٌ
صَغِيرَةٌ فِي دَاخِلِهَا نَوَاءٌ صَغِيرَةٌ، وَالنَّاسُ يَضَعُونَ
أَوْراقَهَا فِي كُتُبِهِمْ وَثِيَابِهِمْ لِأَنَّهَا تَقْتُلُ الدَّيْدَانَ وَ
خَشَبُهَا صُلْبٌ جَدُّ أَيَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ وَالطَّائِلَةَ
وَالسُّرُرَ وَالْأَبْوَابَ وَالشَّابَّابِيكَ وَغَيْرَهَا وَالنَّاسُ يَحْلِسُونَ
فِي ظِلِّهَا لِأَنَّ رِيحَهَا مُفِيدَةٌ وَسَمْعُنَا أَنَّهَا تَنْفَعُ الْمَرِيضَ
وَهَذَا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ إِذْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ وَجَعَلَ فِيهَا
يَنْفَعًا إِلَّا نَامَ فَلَهُ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ لِلدَّوَامِ -

اسْئَلْ: هَلْ يَنْفَعُ النِّيمُ؟ كَيْفَ ظِلُّهُ؟ كَيْفَ رِيحُهُ؟ هَلْ
أَوْراقُهُ كَبِيرَةٌ؟ هَلْ أُثْمَارُهُ حُلْوَةٌ؟ هَلْ الْاِبْنَجُ مُرٌّ؟
كَيْفَ خَشَبُ النِّيمِ؟ مَاذَا يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ، لِمَاذَا يَضَعُ
النَّاسُ أَوْراقَهُ فِي الثِّيَابِ؟ أَلْتَضَعُونَهَا فِي كُتُبِكُمْ؟

ترجمہ کرو

دیکھو کہ بڑھئی نے میزیں اور بورڈ کیسے بنائے؛ کمرہ کی کھڑکیاں کھول کر کتب خانہ کا دروازہ اور اس کی کھڑکیاں خوبصورت ہیں کس بڑھئی نے بنائیں؛ کپڑوں کو کونسی دوا جلد مار ڈالتی ہے؛ حق کڑوا ہے؛ کیا ہر (کڑوی) چیز خائدہ دیتی ہے؛ کیا وہ لڑکیاں تختوں پر سوتی ہیں؛ مدرسہ کے بچے کے مدرسہ کو وقت پر پہنچتے ہیں؛ تم نیم کے درخت کن شہروں میں کثرت سے پاتے ہو؛ کیا تم ہمارے ساتھ حقوڑی دیر (قلیلا) بٹرو گے؛ کیا تم اپنی کتاب میں نیم کے پتے رکھتے ہو؛ میٹھی باتوں میں ضرر ہے اور کڑوی باتوں میں نفع؛ بزرگوں نے لکھا ہے کہ حق کڑوا، ظہیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے صیغے لکھو اور ترجمہ کرو:-

اَنْتَ (وَحْدًا) اَنْحَن (وَضَح) اَنْتَ (وَقَف) اَنْتَ (وَصَل)
 اَنْتَ (وَصَف) اَنْتَ (وَصَر) اَنَا (وَحْبَن) اَنْتَ (وَحْبَد)
 اَنْتَ (وَصَف) اَنْتَ (وَصَر) اَنَا (وَحْبَن) اَنَا (وَحْبَد)

رَبِيعٌ مِیْنِ وَیْ وَاِیْ وَاِیْ تِیْنِ حَرْفِیْ فَعْلٌ کِیْ مَاضِیْ مُضَارِعٌ
قَوْمٌ : قَامَ یَقُومُ ، عَوْدٌ : عَادَ یَعُودُ ، قَوْلٌ : قَالَ یَقُولُ
جَیْ : جَاءَ یَجِیْ ، سَیْرٌ : سَارَ یَسِیرُ غِیْبٌ : غَابَ
 یَغِیْبُ ،

حمید : متى قام اليوم والدك من النوم يا مجيد ؟

مجید : والدی قام قبل طلوع الشمس للصلاة

ح : اأخواتك قاموا من النوم معه ؟ م : نعم : قاموا معه

ح : أمك قامت من النوم معهم ؟

م : نعم : قامت للصلاة معهم -

ح : أأخواتك فُتْنَ من النوم مع أميهن ؟

م : نعم : فُتْنَ معها

ح : أنت فُتْنَتِ من النوم أيضا ؟

م : نعم : أنا أيضا فُتْنَتِ

ح : أين سُرْتِ بعد الصلاة ؟

م : سُرْتِ إِلَى الحديقة العمومية

ح : أمك وأخواتك سِرْنَ معك ،

م: لا: ماسارت أمي ولا أخواتي: بل إخواني ساروامي
 ح: أجيئت بشجرة من الحديقة بدون إذن؛
 م: لا: ملجئت بشجرة ولا يزهره بدون إذن فان ذلك
 عمل غير صالح

ح: متى عدتتم؛ م: عدنا بعد قليل.
 ح: ماذا قال لك والدك؛ م: ما قال لي شيئا.
 أعلموا ايها الأولاد! أن النوم في أول الليل والقيام
 منه بكرة يجعل الانسان صحيحا وغنيا وعاقلا.
 أسئلة: أسرت إلى الحديقة؛ أجيئت منها بشجرة؛
 أسرتم إلى المسجد بكرة؛ أجاؤكم رسول من عند الله؛
 من جاء بالقرآن؛ من يقرؤه؛ أمرتم إلى البيداء؛
 متى عدتتم منه: قبل صلاة المغرب أم بعدها؛
 أتى شيء يجعل الانسان صحيحا وغنيا وعاقلا؛

ترجمہ کرو

اللہ نے کہا: کیا کہا؛ کیا یہ حق نہیں ہے؛ اور اللہ
 نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں نوح نے اپنی

قوم سے کہا :- اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو :- تمہارے
 لئے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ تو نے اس سے کیا کہا ؟
 میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا۔ اے لڑکی ! تو یہاں کب
 آئی ؟ کیسے آئی ؟ کیا لائی ؟ اے لڑکیو ! تم مدرسہ سے
 کب لوٹیں ؟ کیا تم کبھی باغ (عام) گئیں ؟ (بڑی) بہنوں
 نے تجھ سے کیا کہا ؟ کیا خادمہ بازار گئی ؟ وہ اب تک
 گوشت ترکاری نہیں لائی، کیا تم کبھی اپنے خاندان کے لئے
 کوئی (اچھی) چیز لائے ؟ ہم منگل کے بازار سے (نئی)
 ہانڈیاں لائے وہ (نئی) رکابیاں بھی لے آئے، ہم نے
 کسی سے کچھ نہیں کہا، وہاں سے کب آئے ؟ کیا چھپے نہیں
 لائے، نہ ہم وہاں گئے اور نہ وہ یہاں آئے، ہر مسلمان پر
 نماز واجب (ہوتی) ہے۔ اللہ کے بندے فجر کی نماز کے
 لئے جلد اٹھتے ہیں اپنے رب کے سامنے ادب سے کھڑے
 ہوتے ہیں۔



بیچ میں و'ی والے تین حرفی افعال کا مضارع

رُوحٌ: راح، يَرُوحُ، تَرُوحُ، اُرُوحُ، نَرُوحُ، يَرُوحُونَ،
يَرْحُنَ، تَرُوحُونَ، تَرْحُنَ، تَرُوحِينَ،

بِيعٌ: - باع، يَبِيعُ، تَبِيعُ، اُبِيعُ، نَبِيعُ، يَبِيعُونَ، يَبْعُنَ،
تَبِيعُونَ، تَبْعُنَ، تَبِيعِينَ

رشید: اَیْن تَرُوحُ عَلٰی عَجَلٍ یاجمید؛ و لماذا

مجيد: أَرْوُحُ إِلَى السُّوقِ لِشِرَاءِ لَحْمٍ

رشيد: لِمَاذَا تَرْوُحُ ؟

مجيد: أَرْوُحُ لِشِرَاءِ لَحْمٍ وَالْخَضِرَاوَاتِ

رشيد: مَتَى تَرْوُحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

مجيد: أَرْوُحُ بَعْدَ ذَلِكَ

رشيد: أَتَجِئُ أَنْتَ بِالْخَضِرَاوَاتِ وَلَا يَجِئُ أَحَدٌ بِهَا ؟

مجيد: نَعَمْ أَجِئُ بِهَا أَنَا عِنْدَ الْضَرُورَةِ وَأُحْسِبُ أَنَّ

عَمَلُ الْبَيْتِ مَا فِيهِ تَقِيصَةٌ

رشيد: أَيْرُوحُ أَوْلَادُ الْاَغْنِيَاءِ هَكَذَا ؟

مجيد: سَمِعْتُ أَنَّهُمْ لَا يَرْوُحُونَ

رشيد: أَتَبِيعُ الْخَضِرَاوَاتِ بِنِسَاءٍ ؟

مجيد: نَعَمْ: النِّسَاءُ يَبِيعْنَ الْخَضِرَاوَاتِ وَالرِّجَالُ أَيْضًا

يَبِيعُونَهَا = رشيد: أَيْ الْخَضِرَاوَاتِ يَبِيعْنَ ؟

مجيد: يَبْعَنَ البَطَاخَةَ والطماطم والباذنجان
والإسفناخ والرحلة والبامية والقلقاس وغيرها

رشيد: من يَبِيعُ اللحم؟

مجيد: يبيعه القصاب

رشيد: - أَيْ لَحْمٍ يَبِيعُ؟

مجيد: يبيع لَحْمَ الغنم

رشيد: أَتُرُوحُ اليَسَاءَ أَيضاً إِلَى السُّوقِ؟

مجيد: نعم: وَلَكِنْ بَعْضُهُنَّ لَا يَرُحَنَ

السُّؤْلَةُ: متى تقوم من النوم؟ أَتُرُوحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

كل يوم؟ أَتَبِيعُ اللَّبَانَةَ الْقَشْطَةَ؟ أَتُرُوحُ الْبَنَاتِ إِلَى الْمِيْدَانِ؟

أُرْحَمُ إِلَى الْحَدِيقَةِ؟ من يبيع اللحم؟ ماذا يبيع النخصار؟

كيف تجدون لَحْمَ الغنم؟ من يبيع اللحم؟ أَجِئْتَ بِاللَّحْمِ

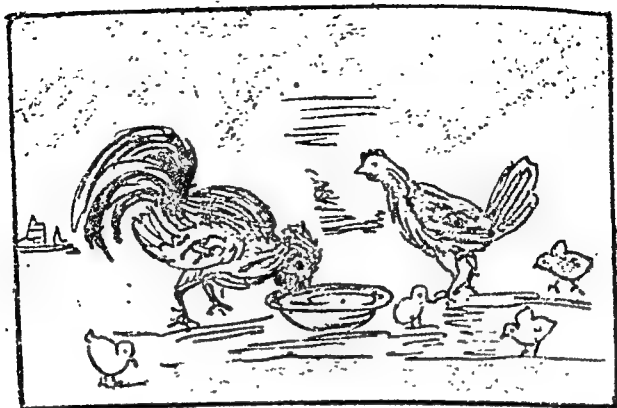
تَارَةً؟ أَتَأْكُلُ الْإِدَامَ بَدُونِ اللَّحْمِ

ترجمہ کرو

اٹھا، گیا، کہا، لوٹا، آئے، گئے، دوست، بوٹے، میں چلا،
 ہم نے کہا، ہم آئے، ہم اٹھے، تو چلا، تو نے بیجا، تو لوٹا،
 تم آئے، تم گئے، تم نے کہا، تم آئیں، تم گئیں، تم غائب
 ہو گئیں (وہ، اٹھیں، گئیں، آئیں، وہ، گئی، غائب ہو گئی
 وہ آتا ہے۔ جاتا ہے (وہ، کہتے ہیں، جاتے ہیں، آتے
 ہیں، ہم کہتے ہیں، تم جاتے ہو، تم آتے ہو، ہم جاتے ہیں،
 میں آتا ہوں، تو جاتا ہے، تو بیچتا ہے، میں چلتا ہوں (سیر،
 رُود، آتی ہیں، کہتی ہیں، تو جاتی ہے، تو کہتی ہے، تو آتی
 ہے اور جاتی ہے، تم اٹھتی ہو اور کہتی ہو، تو کب اٹھے گی
 اور مددہ جائے گی؟

ذیل کے حصیوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع
 ہو اس کی ماضی لکھو :-

قَالُوا، قُلْتُ، نَقُولُ، بَاعَثْتُ، رَحِمْتُ، تَرَحُّنُ، يَبْعَثُ، يَعْثُ
 رَحْنًا، يَحْتُ، يَرْتُ، أَعُوذُ، غِثْتُ، تَغْيُونُ، تَعُوذُونَ، عَادُوا
 أَعَادُوا، وَصَلْتُ، تَغْيِبُ تَقْفُونَ، يَفْدُ، تَسِيرُونَ، أَصْنَعُ، يَعْثُ



الدَّيْكُ

الدَّيْكُ مِنَ الطُّبُورِ الدَّاجِنَةِ، رِيشُهُ جَمِيلٌ وَعَلَى رَأْسِهِ
عُرْفٌ كَمِثْلِ التَّاجِ، وَهُوَ أَحْمَرُ اللَّوْنِ، فِي هَذِهِ الصُّورَةِ
الدَّيْكُ يَشْرَبُ الْمَاءَ فِي إِنَاءٍ وَالدَّجَاجَةُ وَاقِفَةٌ وَ
فِرَاحُهَا تَلْقُطُ، الْحَبَّ، الدَّجَاجَةُ نَافِعَةٌ لِأَنَّهَا تَبْيِضُّ
كَثِيرًا وَبِيضَتِهَا خَيْرُ غِذَاءٍ يَأْكُلُهَا النَّاسُ بِرَغْبَةٍ
بَعْضُهُمْ يَأْكُلُ الْبَيْضَةَ الْمَغْلِيَّةَ وَبَعْضُهُمْ يَأْكُلُ الْمَقْلِيَّةَ
الْبَيْضَةُ الْمَغْلِيَّةُ تَنْفَعُ كَثِيرًا وَ لَكِنَّ الْمَقْلِيَّةَ لَيْسَتْ
كَذَلِكَ بَلْ هِيَ لَذِيذَةٌ فَقَطْ، الْاَغْنِيَاءُ

يَأْكُلُونَ لَحْمَ الدِّيكِ وَالِدَّ جَاجَةً فَإِنَّهُ لَذِيذٌ جَدًّا الدِّيكُ
يَصْدَحُ قَبْلَ الْفَجْرِ، أَسَمِعْتُمْ صُودَاحَهُ وَفَهَمْتُمْ
مَعْنَاهُ؟ كَأَنَّهُ يَقُولُ لَكُمْ:

أَيُّهَا الرَّاqِدُونَ! إِلَى مَنِي تَرَقُّدُونَ، فَقُومُوا مِنْ نَوْمِكُمْ
وَلَا تَكْسَلُوا وَاعْبُدُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ، أَلَا تَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ
خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَحَفِظَكُمْ مِنَ الْآفَاتِ
فَقُومُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوهُ أَفَلَا تَشْكُرُونَ؟

أَسْأَلُهُ: هَلِ الدَّجَاجَةُ جَالِسَةٌ؟ أَيْنَ فَرَاخُهَا؟ أَيُّبَيْضِ
الدِّيكِ؟ مَنْ يَأْكُلُ لَحْمَ الدِّيكِ؟ كَيْفَ تَجِدُونَهُ؟ مَاذَا
يَقُولُ لَكُمْ الدِّيكُ فِي مُبْدَاحِهِ؟ أَتَقُومُونَ مِنَ النَّوْمِ
بِكُرَّةٍ؟ أَتَأْتِي شَيْءٌ عَلَى رَأْسِ الدِّيكِ؟ أَتَأْكُلُونَ لَبِيضَةَ
كُلِّ صَبَاحٍ؟ تُتَفَعِّكُمُ الْبَيْضَةُ؟

ترجمہ کرو

(مخلوط مشق)

حق کون کہتا ہے؟ اللہ حق کہتا ہے، میں تم سے نہیں کہتا:

میرے پاس اللہ کے خزانے (خزائن) ہیں اور میں عیب نہیں جانتا اس (عورت) نے کہا وہ اللہ کے پاس سے ہے اور وہ کہتے ہیں وہ اللہ کے پاس سے ہے اور اللہ پر (کے) خلاف (وہ جھوٹ بولتے ہیں) اور (حالانکہ) وہ جانتے ہیں اے لوگو! تمہارے رب سے حق تمہارے پاس آیا ہے (قد جاء)

مرغ دانہ چک رہا ہے اس کی کلنی بہت خوبصورت ہے کیا طوطے کے سر پر بھی کلنی ہے؟ مرغ کب بانگ دیتا ہے؟ کیا تمہاری مرغی روزانہ دیتی ہے؟ کیا تم روٹی سے (ابلا ہوا) انڈا کھاتے ہو؟ اطباء کہتے ہیں کہ انڈا بہترین غذا ہے کیا لوگ گریں مرغ کا گوشت کھاتے ہیں؟ وہ کہتے ہیں یہ مرغ کس کا ہے؟ ہم کہتے ہیں وہ ہمارا ہے یہ لڑکیاں مرغ کی بانگ سے قبل غماز کے لئے اٹھتی ہیں انڈوں کا سالن مزیدار ہے یا ترکاری کا سالن؟ کھاؤ پیو لیکن اللہ کے ذکر سے غفلت مت کرو۔

تم اب کہاں جا رہے ہو؟ کب واپس ہو گے؟ جلد آؤں گا، کیا تم میرے ساتھ باغ (عام) چلو گے؟ ہم وہاں مغرب تک بیٹھیں گے ہیں ضرور چلوں گا بازار سے تم کیا لائے؟ میں گوشت اور ترکاری لایا تم کب میرے گھر آؤ گے؟ بیکرے کا گوشت تم کس دوکان سے لائے؟ میں گوشت ہمیشہ اس (بڑی) دوکان

سے لاکھوں ہم یہ بات کسی سے نہیں کہیں گے، عورتیں بازار نہیں
 جاتیں وہ گھر وں میں بچاتی ہیں۔ یہ عورت کیا بیچ رہی ہے؟ آلو
 اور ٹماٹے بیچ رہی ہے دلال، ٹماٹے اس کے پاس نہیں ہیں
 اس کے ٹماٹے کچے ہیں، حکیم (طیب) صاحب بیمار سے کہتے ہیں
 پالک اور خرنڈ کھاؤ، آلو مت کھاؤ کیوں کہ وہ نفیس ہے
 اروی بھینڈی سے سستی ہے یا بھینڈی اروی سے بکیرا
 دنیا کے بدلے دین کو بیچ رہے ہیں؟ یاد رکھو، دنیا اور اس کی
 عزت کے لئے قرار نہیں ہے۔
 جو ماضی ہو اس کا مضامین لکھو اور جو مضامین ہو اس کی
 ماضی لکھو۔

وَحَبِيتٌ ، نَضِيْلٌ ، وَقَفْتُ ، اِحْجَدُ نَضَحٌ ، قَالُوا تَقُولُ
 اَقُولُ تَرَوْحُونَ ، رُحْتُمْ ، لَسِيْرُونَ ، لَسِيْرٌ ، لَعْنَتُمْ
 بَعْتٌ ، لَعْدُنْ ، عُدَاتٌ ، فَقُولُ ، جِيْتُ ، اِجِيْ
 جَاؤْا - تَحْمُونَ ، تَقْوَمِيْنَ ، قُلْتُ ، نَضِيْفٌ

قُلْ عُدَّ كُنْ عَشْ بَعْ سِرْ دَعْ قُولْ عُوْذِي
 كُونِي عَيْشِي بَيْعِي سِيرِي دَعِي قُلْنِ عُدْنِ كُنْ عِشْنِ
 بَعْ سِرْنِ دَعْنِ لَا تَقُلْ لَا تَعُدْ لَا تَكُنْ لَا تَعِشْ
 لَا تَبِعْ لَا تَسِرْ لَا تَدَعْ لَا تَقُولِي لَا تَعُوْذِي لَا تَكُونِي
 لَا تَعِشِي لَا تَبِيعِي لَا تَسِيرِي لَا تَدَعِي لَا تَقُلْنِ
 لَا تَعُدْنِ لَا تَكُنْ لَا تَعِشْنِ لَا تَبِيعْنِ لَا تَسِرْنِ لَا تَدَعْنِ
 أَيُّهَا الْبِنْتُ الْمُسْلِمَةُ! جَرِي الْكَسْلَ وَقَوِي مِنَ النُّوْمِ صَبَاحًا
 وَاعْبُدِي رَبَّكِ وَكُونِي مَعَ ابْنَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلَا تَكُونِي مَعَ
 الْخَبِيثَاتِ وَزِينِي نَفْسَكَ بِالْحَيَاءِ فَإِنَّ الْحَيَاءَ زِينَةُ الْبَنَاتِ
 وَعُوْذِي بِرَبِّكَ مِنَ الشُّرُورِ وَالْخَبَائِثِ وَذَوِي عَلَى الطَّاعَةِ
 وَالْأَدَبِ وَقَوِي بِأَعْمَالِ الْبَيْتِ وَلَا تَحْسَبِيهَا نَقِصَةً وَ
 اضْرِبِي خَيْرَ مَثَالٍ مِنْ خَلْقِكَ لِلْآخَرِينَ

اِيْتِيهَا الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ ! فَمِنْ مَنْ تَوَمَّكُنَّ قَبْلَ طُلُوعِ
 الشَّمْسِ وَاسْتَبَدَّتِ اللَّهُ وَكُنَّ مَعَ الصَّادِقَاتِ وَلَا تَكُنَّ مَعَ
 الْكَاذِبَاتِ وَاخْلِي مِنْ أُمَّهَاتِكُنَّ فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ
 وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَقْلُنَّ أُتَيَّ لَهُنَّ وَلِأَخْذَرْنَ الْوَقَاحَةَ وَ
 عُذْنَ مِنْهَا قَاتِلُهَا شَيْءٌ مَذْمُومٌ وَلَا تَسْرِنَ فِي الطَّرِيقِ بِرَدِّ
 حِجَابٍ وَتُحْمَنَ بِوَأْجِبَاتِكُنَّ وَلَا تَكْسَلْنَ عَنْهَا فَإِنَّ إِدَاءَ
 الْوَأْجِبَاتِ مِنْ خَيْرِ الْعَادَاتِ

ذیل کے سینوں سے مژنت کے صیغے (واحد و جمع) بناؤ
 عَذَّ، قَفَّ، لَا تَكُنْ، صَنَعَ، لَا تَقِفْ، تَبَّ، دُمَّ، لَا تَبَّحْ
 لَا تَحِشْ، لَا تَدُمْ، قُلْ، سِرْ، لَا تَغِيبْ، عِيبْ، رُحْ، لَا تَرْحْ
 رِيحْ، لَا تَتَوَبَّأْ.

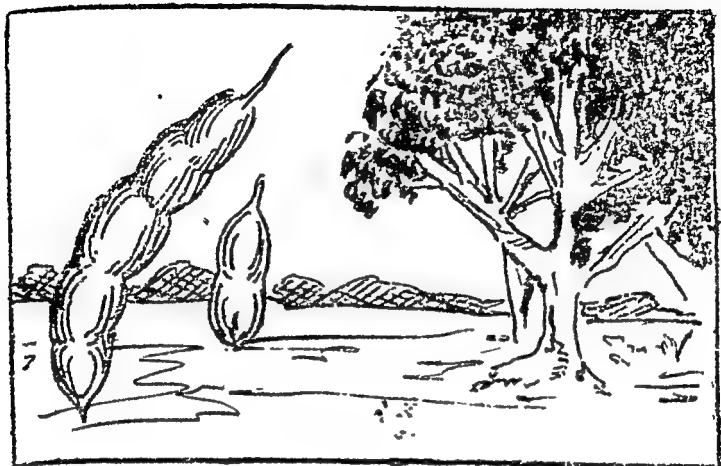
ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو :-

كُنْتُ، تَكُونُ، كَانُوا، كُنْتُمْ، تَكُونُونَ، كُنْتَ، وَدَعُوا

کُنَّا لِعِيشٍ نَعِيشُ تَدَاوُمُونَ عِبْتَمُ اَعُوذُ عَدَتِ
 نَرُوحُ نَعُوذُ وَجَدْتُمْ وَصَفْتُ بِنَجْدٍ اَدْعُ رَاحَتِ
 ترجمہ کرو

(صرف مونث استعمال کرو) اور واحد سے بھی ترجمہ کرو
 اور جمع سے بھی :-

کہو کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، سائل کو مت
 جھڑکو، زمین میں سیر کرو، بازار پرے حجاب مت جاؤ
 یہ مرغی بیچ دو کیوں کہ وہ انڈے نہیں دے رہی ہے
 اچھی بات کہو دُری بات مت کہو، اپنے والد کے سامنے
 اٹ نہ کہو (اچھی) لڑکیوں کے ساتھ رہو، اپنی ماں کی
 خدمت نہ چھوڑو، پکانے کے لئے اٹھو، دن گیارہ آگئی
 اپنے رب سے توبہ کرو۔



الْتَمْرُ الْهِنْدِيُّ

الْتَمْرُ الْهِنْدِيُّ ثَمَرَةٌ حَامِضَةٌ جِدًّا وَقَشِيرُهُ شَحِيحٌ أَخْضَرٌ
وَحُلُولُهُ شَبِيهُ تَقْرِيبًا وَفِيهِ عُقُودٌ وَفِي دَاخِلِهِ بُزُورٌ عَرِيضَةٌ
يَلْعَبُ بِهَا الصِّغَارُ وَشَجَرَتُهُ تَنْبَتُ فِي الْمَدِينِ كَثِيرًا وَهِيَ
كَبِيرَةٌ، خَشَبُهَا صَلْبٌ، انْظُرُوا إِلَى أَشْوَاقِهَا فِي هَذِهِ الصُّورَةِ
أَنَّهَا مَعْلَقَةٌ يَا غَصَانِهَا أَهْلُ الدِّينِ يَصْنَعُونَ إِذَا مَا لَدَيْهِ

من التمر الهندي حتى الفج ومن ورقيات ناعمة منه وتلك
 الورقيات مشهورة باسم "جگر" بعض الناس يقول
 إن الحموضة يفسد بها الدماغ وما فيها من لذّة وأنا
 أقول لهم استلوا عنها يا أصدقائي؛ أهل الدكن فانهم
 يشعرون بلذّتها، وأنتم لا تشعرون: ذوقوا أو لا تثمّ قولوا،
 ألا تعلمون أنّ الحموضة ليست بمضرة بأهل الدكن
 أسئلة: كيف شجرة التمر (الهندي)؛ أليس لها أعصان
 قليلة؛ أذقت التمر الهندي تازة؛ أتاأكلون إدامه؛
 أترغبون في الحموضة؛ أيفسد بها الدماغ؛ هل التمر
 الهندي رخيص؛ أتكثّر أشجاره في بلادكم؛ هل فيه عقود؛
 أهو حلو؛ أنصح البنات من ورقاته إداماً؛

ترجمہ کرو

کیا (کچی) اٹلی سے صحت خراب ہوتی ہے؟ کھٹائی حبض کو فائدہ دیتی ہے اور بعض کے لئے اس میں ضرر ہے، کیا تم نے کبھی چکر کا سالن چکھا؟ کیا تم دکن میں اٹلی کے درخت کثرت سے پاتے ہو؟ ان لڑکیوں نے آج ایک (لذیذ) سالن پکایا، اس میں (کچی) اٹلی ہے، کیا تم اس کو چکھو گے؟ یہ یہ سرا کا موسم ہے، میں ہنسیں چکھوں گا، وہ لڑکے اٹلی کے بیج ملانے ہیں اور ان سے کھیلتے ہیں، آم کے پتے چوڑے ہیں یا لمبے ہیں، کیری کا سالن چکھو اور کہو وہ کیسا ہے، اچھوں کے ساتھ رہو (صحب) بروں کے نہ رہو، ہر اچھی چیز کھاؤ، پیو اور خوش رہو لیکن اللہ کا ذکر نہ چھوڑو۔

تمرین

قال الرسول العربی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة، العلم خزانة ليس لها فناء، ويعرف به الانسان الطيب من الخيث ويعرف به

ما هي الفضيلة والنقيضة، ويعمل به اعمالها العقل في
 حيرة، وأعلموا أيها الأولاد كما يجب طلب العلم
 فذلك يجب العمل به، عالم بلا عمل كشجر بلا ثمر
 فأعلموا بالخصائل النقيضة بعد العلم بها وإلا فعلمكم
 ليس بخير من جهلكم، أيها الاخوان، اقرأوا كتباً في علوم
 مختلفة وأنجحوا فيها وكونوا في كبار الناس ولكن لا تدعوا
 الادب في حال وعليكم بالتواضع فانه زينة للعالم فلا
 تحسبوه نقيضة لكم ابداً، بعض من الناس يقول إن
 تعليم البنات ليس بضروري ويقول أهن يخدم من في
 دواوين الحكومة، إخواني! أحسبتم أن العلم للخدمة
 فقط؟ لا، بل هو زينة المرء وخيبة البنات من هذه الزينة
 ظلم عظيم، اليوم هن بنات وغداً الأمهات، تقوم الأمهات
 أجاهلات بتربية أولادهن؟

الطَّاعَةُ وَالْعِصْيَانُ

اللَّهُ خَلَقَ آدَمَ (عليه السلام) مِنَ التُّرَابِ وَقَالَ
 لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا وَآلَهُ لَكُنْ مَا سَجَدَ
 إِبْلِيسُ وَقَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ
 طِينٍ فَقَضَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ أَخْرِجْ فَإِنَّكَ رَجِيمٌ وَإِنْ
 عَلَيْكَ لعنتي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ فَكُلْ وَلِحْدٍ مِّنَّا يَعُودُ مِنْهُ
 بِاللَّهِ وَيَقُولُ أَعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اإِعلموا
 أَيُّهَا الْاُولَادُ! أَنَّ الْمَلَائِكَةَ فَعَلُوا كَمَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ
 وَسَجَدُوا لِآدَمَ (عليه السلام) بِدُونِ عُدْرٍ فَفَازُوا
 بِرِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ وَذَلِكَ هَوْنٌ
 الْفَوْزِ الْعَظِيمُ وَالشَّيْطَانُ رَغِبَ عَنِ الطَّاعَةِ فِي
 الْعِصْيَانِ فَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَكَانَ مِنَ الْخَاسِرِينَ
 أَيُّهَا الْاُولَادُ! اخْذُوا الْعِصْيَانَ فَإِنَّهُ دَابُّ
 الشَّيْطَانِ؛ وَاسْمَعُوا نَصَائِحَ أَكَابِرِكُمْ وَأَعْمَلُوا بِهَا وَلَا تَكُونُوا

من الغافلين . أما سمعتم آيات الشيطان لعنه الله
 لاجل العصيان ؟

اَسْئَلَةُ : - ماذا قال الله للملائكة ؛ لماذا غضب على
 الشيطان ؛ اَتَاب الى الله ؛ اَلْعُودُ الْبَنَاتِ مِنْهُ ؛ اَأَنْتُمْ تَعُوذُونَ
 مِنْهُ اَيْضًا ؛ مِنْ اَمِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللهُ ؛ مَنْ فَعَلُوا كَمَا اَمَرَهُمْ
 اللهُ ؛ مَنْ فَازَ بِضَوَانٍ مِنَ اللهِ ؛ عَلَى مَنْ غَضِبَ اللهُ
 مِنَ الرَّحِيمِ وَمَنْ الرَّحِيمِ ؟

ترجمہ کرو

(اچھی) بات کہو، ان کے پاس ہماری مدد (نصر) آئی، کہہ
 تجھ کو کون آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے ؛ کہہ : اللہ !
 لوگو! شیطان سے پناہ مانگو، وہ مردود ہے، اللہ سے
 توبہ کرو کیونکہ توبہ (اچھی) چیز ہے، نافرمانی سے بچو،
 اس سے اللہ غصہ میں آئے گا، اللہ اپنے بندوں پر رحم
 فرماتا ہے وہ قیامت کے دن تم سے پوچھے گا، فرشتے
 رات دن اللہ کی عبادت کرتے ہیں جیسے خدا انہیں حکم دیتا
 ہے کرتے ہیں، اللہ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور فرشتوں
 کو نور سے، کیا کسی کو اللہ نے بندہ سے پیدا کیا ؟

القران المجید (۱)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِيمِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِينَ ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مَا لَكَ
 يَوْمَ الدِّينِ ، اِيْمًا اللّٰهُ اِلٰهُ وَّاحِدٌ ، قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنْ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ : قُلِ اللّٰهُ قُلْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا
 نَفْعًا ، اِنَّمَا اَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ، وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ
 سَكَنًا ، جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا ، وَمِنْ آيَاتِهِ
 اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ، لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا
 لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ ، وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا رِثًا
 ذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ، هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ ؟ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
 غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ، وَذَكَرَ اسْمَ
 رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَخِيْلًا وَلَذِكْرُ اللّٰهِ كَبَرٌ ، وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَّتِي

وَلَا تَصْبِرْ، أَوْلَيْكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ، إِنْ
 اللَّهُ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ
 اُسْئَلَةُ : مَنْ جَعَلَ النَّارَ؟ وَمِنْ أَى شَيْءٍ؟ هَلِ الْأَرْضُ
 بَسَاطٌ لَنَا؟ مَنْ يَعْلَمُ الْغَيْبَ؟ اُتَعْلَمُ الْغَيْبَ؟ مَتَى تَذْكُرُ اللَّهَ؟
 اَلْتَعُوذُ بِاللَّهِ؟ وَمِنْ أَى شَيْءٍ؟ اُتَقَوِّمُ مِنَ النَّوْمِ بِلَرَّةٍ؟
 اُتَذْكُرُ اللَّهَ أَصِيلًا؟ أَيْدُكُورُ النَّاسِ بِلَرَّةٍ؟ اُتَذْكُرُ النِّسَاءَ
 رَبَّهِنَّ؟ لِيَمِينَ النَّارُ وَلَمِينَ الْجَنَّةُ؟

ترجمہ کرو

اللہ نے سچ کہا، اس کو اپنے لئے برا (شر) نہ سمجھو
 بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے کہ: اے رب! بخش دے
 اور رحم فرما اور تو تمام گہربانی کرنے والوں سے بہتر
 ہے اپنے رب کو اپنے دل (نفس) میں یاد کرو، دیکھو
 کیسے مخلوق کو (خلق) اس نے پیدا کیا (بدا) انہوں
 نے اللہ کی نشانیوں کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے انہیں ان

کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں انھوں نے کہا بے شک ہم (اتنا) اللہ کے لئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں مسلم کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ، محمد اللہ کے رسول ہیں،

القران المجید (ب)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ - كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ - لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتَجْعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ - إِنْ ائْتَرَكْ لَظَلَمَ عَظِيمٌ - أُولَئِكَ حِطَّتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أُنْدَادًا، إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ، إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ قَالَ اللَّهُ يُحْكَمْ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، هَذَا يَوْمُ حَصِيبٍ أَنْحَسَبْتُمْ أَنْمَّا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا؛ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيًّا، إِنَّ

اللَّهُ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ . يَا أَيُّهَا النَّاسُ ! أَنتُمْ
تُنْفَرُوا إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ . يَا أَيُّهَا النَّاسُ

قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ

أَسْئَلُهُ ! أَتَجْعَلُونَ لِلَّهِ أُنْدَادًا ؟ هَلْ لِلظَّالِمِينَ مِنْ
نَصِيرٍ ؟ أَجَعَلْتَ لِلَّهِ شَرِيكَ ؟ مِنَ الْعِدَاؤِ الْمُبِينِ ؟ مَنْ يَحْكُمُ
يَوْمَ الدِّينِ ؟ كَيْفَ ذَلِكَ الْيَوْمَ ؟ مَنْ فِي النَّجِيمِ ؟ لِمَنِ
الْجَحِيمُ ؟ أَتُحْسِبُونَ الدِّنْيَا عِبْتًا ؟ مَنْ رَسُولُكَ ؟

ترجمہ کرو

کہہ دیجئے کہ حق آگیا اور باطل چلا گیا کہہ : (ائمہ) میں بشر
ہوں تم جیسا (منافقوں) نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول
ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ یقیناً (ل) اس کے رسول
ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق (بے شک) (ل)
جھوٹے ہیں۔

کیا تم اللہ کے لئے عہد بناؤ گے ؟ قیامت کا دن بہت
سخت (عصبیہ) ہے اور جان لو کہ غافل نقصان (خاصہ)

اٹھانے والوں میں ہیں (دُنیک) رُکیاں صبح و شام اپنے رب کو یاد کرتی ہیں، ہر ایک کام اللہ کے نام سے شروع کرو (دُنیک) لوگ (راجھی) بات کا (امر) حکم دیتے ہیں، ہر چیز قدرت کی نشانی ہے، اللہ نے دنیا کو بریکار نہیں پیدا کیا، اسلام ایک بہترین دین ہے، لیکن مسلمان اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے کیا ہم مسلمان ہیں؟

ذیل میں جو ماضی ہو اس کا مضامع اور جو مضاربع ہو اس کی ماضی لکھیں۔

تَلَسُّونَ، وَقَفْتُ، نَصَنَعُ، تَصْفِينُ، قَالَتْ، لَعُومُ،
قُمْنَا، تَبِيعُ، نَدَعُ، خَبَزْنَا، تَصْنَعُونَ، تَعُوذُ، تَعُوذِينَ
كُنْتُ، عَدَلْتُ، فُلُوكُنْ، كَانَتْ، رَحْتُ، عَصَبْتُمْ، تَعَجْنِينَ،
وَعَدْنَا، قُمْتُ، رُحْتُ، تَمَشُّطُ، اَعُوذُ، اَصْلُ، رِذْنَا
تَصَدَّحْ، نَرَشَفْتُ، لَقَطْتُ، فَسَدُ، مَرْجَبْتَنَ۔

نوٹ:- جب زیر والا لام (ل) کسی کلمہ پر لگایا جاتا ہے تو اس کے معنی میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

درس ٢٣ الامثال والحكم

العلمُ في الصِفَرِ كالنقش في الحجر، خير الأمور
أوسطها، إنما الأعمال بالنيات، النشدُ مع المسرة، العين
حق، إن الذين عند الله الاسلامُ، إنما المؤمنون إخوةٌ
الناس على دين ملوكهم، لكل مقام مقال، لكل غدي
طعام، لكل عمل رجال، سلامة الانسان في حفظ اللسان
السكوت عن الأحمق جوابه، رأس الحكمة مخافةُ الله
الشر قليلة كثير الحركة بركة، عدو عاقل خير من
صديق جاهل، طلاقة الوجه سبب المحبة، الحق مرر
يومك لك ويومك عليك، ليس الخبر كـ المعاينة حديث
خوافة، الدراهم مرأهم خير المجالس أو سعتها، الجرائم الدار

افضل الاعمالِ المحب للهِ والغض للهِ لعن رسول اللہ
 الرجل یلبس لبسة المرأة تلبس لبسة الرجل
 اُسئلة: ائی الامور خیر؟ فی ائی شیء سلامة
 الانسان؟ ما جواب الاحمق؟ کیف العلم بلا عمل؟
 ما سبب المحبة؟ حمل الحق حلوا؟ فکعوز من الشرور؟
 باقی طریق تحصیل لمحبة

ترجمہ کرو

برو بحر میں فساد ظاہر ہو گیا (کوئلے) پھل اور
 پھول مت توڑ، شر و فساد چھوڑ دو، دکن والے
 کھٹائی بہت کھاتے ہیں۔ کسی کو نہ جھڑکو، کیا انسان دنیا
 میں ہمیشہ رہے گا؟ وغریب ا خاندان روٹی املی کے سامن
 سے کھاتے، دولت مند اٹھے اور مرغ کا گوشت
 کھاتے ہیں، نیکیوں کے لئے جنت ہے اور وہ اس میں
 ہمیشہ رہنے والے ہیں، بروں کے لئے دوزخ ہے اور وہ
 اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، حسدہ پیشانی بہترین چیز
 ہے کہو کم کرو زیادہ کامیابی عمل سے پاؤ گے نہ کہ قول سے۔

تمرین (اللَّهُمَّ)

اللَّهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ إِنَّا نُبْتَغِي
إِلَيْكَ قَتْبُ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ ارْزُقْ
مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا حَسَنًا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ اللَّهُمَّ اكْتُبْ
لَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً : أَنْتَ وَيُسَانِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَاعْفِرْ لَنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ اللَّهُمَّ
اجْعَلْنَا مُخْلِصِينَ فِي أَعْمَالِنَا وَأَقْوَالِنَا وَارْجِعْ إِلَيْنَا
يَا مَنَّا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ .

تمرین (اللَّهُ)

اللَّهُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ ، وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَلكلِّ شَيْءٍ

انية حاجة ، وهو الغنى الحميد ، يغفر لنا ذنوبنا ويرحمتنا
 وهو الغفور الرحيم . ويسئ لنا يوم الدين عن اعمالنا ،
 عذابه شديد وثوابه عظيم ، ليس له فناء ، هو متى لا
 يموت ، وليس له والد ولا ولد ولا صاحبة ، فنعبده
 ولا نعبد غيره ونسجد له ولا نسجد للشمس ولا للقمر
 وهو موجود بكل مكان ولكن لا ينظره احد ، وهذا
 ليس يعجب ، ألا تعلمون ، أن في العالم اشياء كثيرة
 لا ننظرها كالهواء وهو موجود بكل مكان ، ونشعر بانها
 في كل شئ ، فكما لا تنظرون الهواء فكذلك لا تنظرون
 الله واياته وجوده ظاهرة من كل شئ وقد قال الله
 في السموات والارض لآيات للمؤمنين .
 وهو احد : ليس له شريك في ملكه ، والأ
 لظهور الشر والفساد بين الشركاء وفسد الارض
 والسماء وخربت الدنيا ، ألا تعلمون أن المدينة
 فيها ملوك بل يكون ملك واحد فقط والامم
 الحكومة تخرب المدينة .

نظم (۱)

أَيُّهَا الطَّلَابُ! قَوْمُوا بِإِعْتِزَامٍ لِلْمَعَالِي
 وَاطْلُبُوا الْعِلْمَ فَإِنَّ الْعِلْمَ زَيْنٌ لِلرِّجَالِ
 وَاطْلُبُوا الْغِزَّ دَوَامًا: بِإِفْحَادٍ وَاتِّصَالِ
 وَاعْلَمُوا أَنَّ شَتَاتِ الْقَوْمِ عُنْوَانُ الزَّوَالِ
 وَاخْذَرُوا الْكَذِبَ دَوَامًا: وَالزَّمُوا صِدْقَ الْمَقَالِ
 وَالزَّمُوا خِدْمَةَ قَوْمٍ: إِنَّهَا خَيْرُ فَنَالِ
 وَاصْبِرُوا عِنْدَ الْبَلَايَا: وَاثْبِتُوا مِثْلَ الْجِبَالِ

لِعمدة الأدباء العلامة

السيد ابراهيم الحيد رآبادي (المغفوره)

(ب)

أَيُّهَا النَّشَأُ الْكَرَامُ : اسْرِعُوا تَحَوُّ الْعِظَامِ
بِشَبَابٍ وَاعْتِزَامٍ : وَاسْبِقُوا كُلَّ الْأَنَامِ
لَا يَعْزُقُ الْعَارِزِينَ : خَوْفُ شَيْءٍ بِالْيَقِينِ
فَلَهُمْ فِي كُلِّ حِينٍ : فِي الْوَرَى فَتَحٌ مُبِينٌ
لَا تَكُونُوا فِي الْخِصَامِ : وَاخْذَرُوا شَرَّ اللَّئَامِ
وَاعْلَمُوا أَنَّ السَّلَامَ : وَالْمَعَالِي فِي الْيَوْمِ
إِلَّزَمُوا خَيْرَ الصِّفَاتِ : إِخْوَتِي بِحَتَّى الْمَمَاتِ
إِنْعَا شَرِّ الْحَيَاتِ : فِي خِصَامٍ وَشَتَاتٍ
لَا تَكُونُوا فِي ضَلَالٍ : عَنْ طَرِيقِ الْاِعْتِدَالِ
وَاضْرِبُوا خَيْرَ مِثَالٍ : فِي مَقَالٍ وَفَعَالٍ
لِلْمَصْنُفِ

(ج)

اس نظم میں جمع مونت سالم کو زیر وزیر کی
حالت میں استعمال کیا گیا ہے۔

لِسْمِیْ بِاَنْتَ اَنْصَحاً ۝ کَلِمَاتٍ طِبَّاتٍ
رَّعَلَمِیْ اَنْ اَنْ اَلِی ۝ فِیْ اِداۃِ الْوَاْجِبَاتِ
وَاعْبُدِیْ اَللّٰهَ دَوَامًا ۝ رَبِّ هَذِی الْکَاْنَاتِ
وَارْعَبِیْ عَنْ کُلِّ لَهْوٍ ۝ فِیْ مَوَاقِیْتِ الصَّلَاةِ
وَاعْلَمِیْهَا خَیْرَ شَیْءٍ ۝ وَاحْفَظِیْهُمَا عَنْ فَوَاتٍ
وَالَّذِیْ خَدَمَہُ اُمٌّ ۝ وَاَبِ طَوْلِ الْحَاتِ
وَاَنْصَرِیْ کُلَّ ضَعِیْفٍ ۝ وَارْحَمِیْ الْمُسْتَضْعَفَاتِ
وَالَّذِیْ خَلَفَا جَمِیْلًا ۝ وَاخْذَرِیْ مِنْ سَیِّئَاتِ
بِالْحِیَا نَفْسَکَ زِیْنِیْ ۝ اِنَّہُ زَیْنُ الْبَغَاتِ

وَأَمْحِ بِي دَوْمًا بِنَاتٍ ۝ طِيبَاتٍ خَفِرَاتٍ عَاقِلَاتٍ
 عَالِمَاتٍ ۝ صَابِرَاتٍ شَاكِرَاتٍ وَاضِرَاتٍ
 خَيْرَ مَثَالٍ ۝ لِلْبَنَاتِ الْآخِرِيَّاتِ
 فَأَعْمَلِي بَأُيُّهَا الْبِنْتُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ
 إِنَّمَا فِيهَا نَجَاحٌ ۝ فِي حَيَاتٍ وَمَمَاتِ
 لِّلْمُصَنِّفِ

تَمَرِين

كَيْفَ حَالُكَ؟ مَاذَا تَفْعَلُ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ؟ أُرْوِحُ
 إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ أَتَقِفُ فِي الطَّرِيقِ؟ أَيْنَ تَصْنَعُ كِتَابَكَ فِي
 الصَّفِّ؟ أَيْ الْأَشْيَاءِ فِي مَحْفِظَتِكَ؟ بِأَيِّ قَلَمٍ يَكْتُبُ التَّلَاهِيذُ
 فِي كُرَارِسِهِمْ؟ أَقَلَمُ الرِّصَاصِ أَمْ رِخْصٍ مِنْ قَلَمِ الْحَبْرِ؟
 مَعَ مَنْ تَلْعَبُ بَكْرَةَ الْقَدَمِ؟ أَمْ تَجِبُ الرِّيَاضَةَ الْبَدَنِيَّةَ عَلَى
 كُلِّ تَلْمِيزٍ؟ أَتَكُونُ الْمَحَايَةِ وَالْمُبَرَّاةَ عِنْدَ كُلِّ تَلْمِيزَةٍ؟
 أَيُحِبُّ جَمِيعَ التَّلَاهِيذِ يَفْرُوقُ الْمَدْرَسَةَ كُلَّ يَوْمٍ؟ مَاذَا

يفعل التلاميذ في الفترة ؛ ما ذا يقول المعلم للتلاميذ حين
 ادرين من يكسب بالطباشير وابن ؛ ائى ولد محبوب بين الاعمام
 والأخوال والإخوان والأخوات ؛ من خلقك ؛ من
 يخلق الناس ويرزقهم ؛ من جعل الشمس والقمر
 والنجوم وابن ؛ متى تطلع الشمس ؛ متى تغرب ؛
 من يرحم العباد ؛ من يغفر ذنوبهم ؛ يعبد الله الاغنياء ؛
 من يدخل الجنة ومن يدخل النار ؛ أتقودون بالله
 من الشيطان ؛ أيجئ يوم القيمة ؛ أتقولون ان الله واحد
 أنظرونه ؛ ألكم إله غيره ؛ أكل شئ من قدرته ؛ اسجد
 ايلس لله كما سجد الملائكة ؛ ما ذا قال ؛ هل العصيان دأب
 الخيار ؛ أتجئ بالخضروات ؛ من يبيعها ؛ ائى الخضروات
 عند ؛ هل الاسفاناخ نافع للمريض ؛ أتففع البطاطة ؛
 أتاكون الطعاطم كثيرا ؛ هل الرحلة باردة أم حادة ؛
 أترشقون الانج أم تقطرونه ؛ يا سكين ؛ ائى الفواكه
 تجدون عند الفاكهاني ؛ من يبيع القشط ؛ أبيعها المرأة ؛
 أتمزج الماء باللين ؛

متى تقوم أنت وإخوانك من النوم ؟ ومتى تقوم أمك
 وأخواتك ؟ أتروح أخواتك إلى المدرسة ؟ أقرأن
 القرآن ؟ أيفهمنه ؟ أيرغبن في التربية المنزلية ؟
 أيصحبن البنات الطيبات ؟ أتصح أمك أخواتك كل
 يوم ؟ أسمع أن المعلمات مدحن أخواتك ؟ أكنسن
 البيت حنعا للضرورة ؟ أعملن مع أمهت ؟ أطبخن
 أمك إدام الخضروات ؟ أطبخ أخواتك إداما للزينة ؟
 كيف تجد إدام التمر الهندي ؟ أطبخ أمك إدام الورديات
 الناعمة منه ؟ أكون إدام يدون البصل ؟
 كيف تجد لحم الديك ؟ أتبيض الدجاجة كل يوم ؟
 أرى بيضة خير عندك : المقلية أم المغلية ؟ ماذا يقول
 الناس في ريح النيم ؟ كيف خشبه ؟ ماذا يصنع النجار
 منه ؟ أيا كل الصغار لا نبج الفبح ؟ أتقوم من النوم قبل
 الفجر ؟ أتقوم البنات من النوم صباحا كمثل البنين و
 يعدن ربهن ؟ أسمع أذان الفجر ؟ ماذا يقول المؤذن ؟
 أذهب الناس إلى المسجد للصلاة ؟ أختتم الجزء الثالث
 منهاج العربية ؟ أفهمتموه جيدا ؟ هل تحفظونه ؟

فہرس الفاظ الجزء الثالث

الفاظ معانی

الفاظ معانی

الفاء

انقاً . . ابھی ابھی

آیات و آية نشانی معجزہ

أبداً کبھی ہمیشہ

أبرار و بر نیک

أثناء ج درمیان

أبواب و باب دروازہ

أجرة ج اجر (اجر)

فیس، مزدوری بدلہ

إحتساب بدلہ یا اجر

کی امید رکھنا

أخذية جوتا

أخوات و اخت بہن

أخوال و خال ماموں

أخوان إخوة و أخ بھائی

إدام ج آدم سالن

ازواج و زوج جوڑے

بیویاں

أسرة خاندان

أصیل ج اصال سرشام

أعمام و عم عمہ چچا، چچائی

أعتدال درمیانی حالت

اعتزام سختہ ارادہ

أعضان و غصن ڈالی

أف کلمہ تحقیر

إلا مگر، سوائے

أمة ج أمم قوم یا جماعت

أنیج آم

أنداد و ندّ در مقابل مثل

الفاظ معانی

اِنَّمَا کلمہ صریحی اس
کے سوائے اور کچھ نہیں
اُنیس دوست جس سے
انس ہو

اَوْ یا
اَوْسَط درمیانی، سچ کا
اسفاناخ پاک

الباء

باطل بیکار
بامیة جھوٹ بیکار
باذخجان بگین
بدرج بدور چودھریں

رات کا چاند

بساطج بسط فرش

بصل پیاز
بطاطہ آلو

الفاظ معانی

بنفسها خود (مونث)
بنین وابن بیٹا
باض انڈے دیا
بیض و بیضہ انڈا
(بیج) باغ (بیچنا) بیچا

التاء

تباب نققان تباہی

التربية المنزلة امیر خانہ داری

تطریز کشیدہ سوزن کاری

تعب (تھکن) تھک گیا

التمر المندی الی

(توب) تاب توبہ کرنا

توبہ کیا

الشاء

ثبت جہار ہا۔ ثابت رہا

الفاظ معانی

الفاظ معانی

الجیم

حذر

بچا، ڈرا

حرم

محروم کیا

حسد

حسد کیا، کسی کی

برائی چاہی

حجر ج احجار پتھر

حسن

اچھا

حضور

حاضری

حفدة وحفید

پوتا

حسرة

کھٹائی

حمید

قابل تعریف

حول

اطراف

حين

وقت

حتى ج احیاء زندہ

الخاء

خاسرون نقصان اٹھانوالا

دورخ

جدار ج جدران دیوار

جخرة ج جرار گھڑا

جلیس ج جلساء ہم نشین

جمال خوبصورتی

جميع جمع کیا

جهير بلند بڑی (آواز)

حاء (جئی) آیا (آنا)

الحاء

حب و حبة دانہ

حتى تک یہاں تک کہ

الحدايقة العمومية باخعام

الفاظ معانی

خالد (ون) ہمیشہ رہنے والا

خبر روٹی پکایا

خبثات و خبیثہ بُری

خداع دھوکا

خدمت خدمت کیا

خراب / خرب ویران

ویران ہوا

خری رسوائی

خشک ج اُخشاب لکڑی

خضراوات ترکاریاں

خصام ایک دوسرے

سے جھگڑنا

خضار ترکاری جیسے والا

خطابہ تقریر - کچھ

خفرات و خفرة شرم و

حیا والی

الفاظ معانی

حیا طہ خاطر سینا، یا

الذال

داجنہ پاتر

دام (بدنام) ہمیشہ رہنے والا

دجاجة ج دجاجات و

دجاج مرغی

درج ج ادراج میز کا

خانہ جس میں کتابیں

وغیرہ رکھی جائیں

دقیق آٹا باریک

دیار و دار گھر

دید ان و دودۃ کیرٹ

دیک مرغ

دین ج ادیان طریقہ مذہب

دیوان ج دواوین کچھ

الفاظ معانی

الذال

ذاق ذوق چکھا، چکھنا

الراء

رجلة خرفہ

رجیم مردود ہانکا ہوا

رحمن ہر باں (سب پر)

رشف چوسا

رضوان خوشنوی

رغب (عن) منہ موڑ لیا

رفع (عن) اٹھایا، نکال دیا

راح (روح) گیا (جانا)

ریح ج ریا ح ہوا

دلیش و ریشۃ پر

الزاع

زوال کسی چیز کا دور

الفاظ معانی

موجاتا، نہ رہنا

ذین زینت

السنین

ساذج سادہ

ہسبورة تختہ سیاہ

سبق آگے بڑھ گیا

ستر چھپایا

سجل ج سجلات رجٹر

سراب گرم لوہیں جو دور

سے پانی معلوم ہوتی

ہیں۔ دھوکا

سرور و سریر تخت

سرعیا جلد

سکد شکر

سکین ج سکا کین چھری

سوق ج اسواق بازار

الفاظ معانی

سہر جاگہ
سار سیر چلا (چلنا)
سیمات و ستیۃ

الشین

شبایک و شباک کھڑکی
شبرج اشبار پشت
شتات بھوٹ پرائنگی
شراع خریداری خرید
و فروخت

شعرو شعرة ہال

شعر (ب) مہوم کیا
محوس کیا

شمال بایں
شہد حاضر ہوا

الصناد

الفاظ معانی

صدح صداح بانگ
صحاف و صحفۃ رکابی

صحب ساتھ ہوا

صحیح تندرست

صخر بچین

صلب سخت

صوت ج أصوات آواز

الضاد

ضلال گمراہی

ضیاء روشنی

الطاءع

طباخۃ طخ کچوان

طبا شیر پاک

طبقات طبقۃ کلاس درجہ

الفاظ معانی
 طلاقۃ الوحۃ بشارت
 خدای پیشانی
 ضماطم ٹمٹمے
 طین مٹی

الظاء

ظل ج ظلال سایہ
 الحین

عالمین وعالم جہاں
 عبث بیکار
 عجل جلدی
 عریض چوڑا
 عرف کلتی

عصب پی باندھا
 عصر عصیر پچڑا رس
 عصیان نافرمانی
 عجن گوندھا (اٹا)
 عدۃ کئی

الفاظ معانی
 حد و ج احداہ دشمن
 عصب سخت
 عقود ج عقار گرد
 علاء بلند ہی
 علمیکن تم پر (میزنٹ)
 لازم ہے

عناية توجہ

عنوان ج عناوین سرنامہ
 عاد (عود) لوٹا (لوٹنا)
 عاد (عود) بنار مانگنا
 عاق (عوق) روکا
 عین ج عیون نظر آنکھ

الغین

غرفۃ ج غراف کمرہ
 غضب غصہ میں آیا
 غصیض بخچی رنگاہ
 غنم ج اغنام گوسپندا
 بکری دندکرو دندش
 دونوں کیلئے

الفاظ معانی

الفاء

فاحشة بُری بات (حد سے زیادہ)

فاجر عیوہ (لباس) فحج کچا (پھل)

فجّار و فاجر گنہگار فراخ و فرخ چوڑے

فساد پرندوں کا بچہ، بگڑا، خواب ہو گیا فوات کسی چیز کا گزر جانا

القاف

قاعة حج قاعات ہال، دالان قتل مار ڈالا

قبض (علی) قبضہ کیا (پکڑ لیا) قد تحقیق، کبھی اگر مضارع پردا غل ہو)

قدّر قدرت رکھا

قدور و قدر مائیدی

قرب نزدیک

الفاظ معانی

قرعة

لاڑی ماضی منفی کی تاکید

قط

کبھی نہیں

قطع کاٹا

قلقاس ایک قسم کا آلہ

اروی

قال (قول) کہا (کہنا)

قام (قوم) اٹھا (اٹھنا)

الکاف

کان گویا کہ کفر ناشکری کیا، کفر کیا

کنس جہاڑ دیا

کان (کود) تھا، ہوا

اللام

لئام و لئیم تکبیر

لزم لازم ہو گیا

لص ج لصوص چور

لعباء الغمیضة آنکھوں میں

لقط دانہ چکا، اٹھایا

الفاظ معانی

المیم

مبین کلم کنایاً صاف نمایاں

مدح تعریف کیا

متر کر دیا

مزج ملا یا

مشط مشط کنگھی کیا

کنگھی

مضر - نقصان دینے والا

مطبخ مطابخہ - باورچی خانہ

معروف - اچھی بات، نیکی

مخلیۃ ابلا ہوا (انڈا)

مقلیۃ تلام ہوا (انڈا)

مقاعد و مقعد پینچ، نشست

لیلیۃ مقسمۃ چاندنی رات

مکتبۃ ج مکاتب کتب خانہ

ملا بھرا (پانی وغیرہ)

ملاحق و ملحقہ - چچی

الفاظ معانی

ملائک و ملک فرشتہ

مذیل ج منادیل، رومال

مواقیت و میقات رقت

النون

نبحار برہمی

نبح نبحاں کامیاب ہوا

کامیابی

نحو طرف جیسے تقریباً

نذم نادم ہوا

نساء و امراۃ عورتیں

نشا نوجوان

نظیف صاف، ستھرا

نقیم نعمت (اچھا جیو)

دوسرے کے لئے، کی جائے

نقیصۃ - برائی، بے عزتی

عیب

نواۃ ج نوحی گھٹلی

نہر جھڑکا

الواو

وارد گہنا (رہا)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
دوست	ولی ج اولیاء	ورنہ	والا
سرپرست		واجب ہوا	وجب
اتحاد	وِتام	پایا	وجد
		چھڑ دیا	ودع
		مخلوق، دنیا	وری
		چکر	ورقیات
		میل	وسخ
		بیان کیا	وصف
		پہنچا	وصل
		رکھا	وضع
		بے شرمی	وقاحۃ
		ٹھہرا	وقف

ملاحظہ: اسماء کی جمع کے لئے ”ج“ اور واحد کے لئے ”و“
 اشارۃ لکھائے گئے ہیں۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

قیمت ایک روپیہ

تمت

Rs 1-1-0

ملنے کا تہ: کتاب محل چار کمان حیدر آباد کن

2190
 Accession No
 عہدہ سیکریٹری پریس حیدر آباد کن
 مطبوعہ: ۱۰۰